

## صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

صوبائی اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز جمعرات 26 جون 2008ء بمطابق 21 جمادی الثانی 1429ھ، صبح دس بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔  
جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

### تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اعوذ بالله من الشیطن الرجیم۔ بسم الله الرحمن الرحيم

وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَادْعُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ أَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ ففِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔

(ترجمہ): اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے منہ سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے خدا فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو۔ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ خدا کی رحمت (کے باغوں) میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

جناب بشیر احمد بلور (سینیئر وزیر (بلدیات)): جناب سپیکر صاحب۔

### اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: او درپری جی، زہ دا Leave applications او وایم نو بیا بہ پاشی جی، یو منٹ۔ جناب عبدالستار خان صاحب نے آج یعنی 26 جون 2008 کیلئے چھٹی کی درخواست ارسال کی ہے: جناب ذاکر اللہ خان صاحب، ایم پی اے، جناب جعفر شاہ صاحب، ایم پی اے اور جناب اختر نواز خان،

ایم پی اے نے بھی آج کیلئے درخواست دی ہے تو Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Leave is granted. Thank you. Jee Bashir Bilour Sahib.

### دعاے مغفرت

سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب! سنگین ولی خان صاحب وفات شوے دے، د ہغے د پارہ زہ عرض کوم، زما دا ریکویسٹ دے جی چہ مہربانی اوشی او مولانا مہربانی او کپری چہ د ہغوی پہ حق کبن دعا او کپری نوزہ بہ شکر گزار یم او خلیفہ صاحب تہ خواست کوم چہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جناب خلیفہ صاحب جی، دعا او غواپری د سنگین ولی صاحب د پارہ۔

(اس مرحلے پر مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے دعاے مغفرت پڑھی گئی)

جناب سپیکر: جی بشیر بلور صاحب۔

سینیئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب، نن د ہغوی جنازہ ہم دہ، شپہ بجے دہ نو تاسو دا ہم اعلان او کرو چہ تاسو خہ د لنچ بندوبست کرے دے نن دے ممبرانو د پارہ، زہ بہ دے خپل ٹول اپوزیشن ممبرانو تہ خواست او کریم کہہ د چا یوہ خیرہ نیمہ وی نو پہ دواپرو سترگو دے ہاؤس کبن د او کپری، مونہ بہ د ہغوی جواب او کرو او بیا دا وائی چہ دیر زیات کار پاتے دے، اوسہ پورے توپل او ولس کپت موشنز چہ دی، ہغہ پاس شوے دی، تقریباً باون دی نو باقی I think more than forty پاتے دی نو زما بہ دا خواست وی چہ تاسو مہربانی او کپری، ما دے خپل ملگرو تہ خواست ہم کرے دے چہ د دوی یونیم داسے خہ پرابلم وی نو ہغوی پہ دواپرو سترگو د حکم او کپری نو مونہ بہ د ہغوی مکمل تسلی او کرو او باقی چہ دا تاسو

مہربانی اور کئی چہ داتین بچو پورے پاس کول غواہی۔ یو آئینی تقاضہ ہم دہ او بیا د دے نہ پس سپلیمنٹری بچت ہم دے او د تیس تاریخ نہ مخکن ہر خہ کول غواہی نو زما بہ دا خواست وی دے تول ہاؤس تہ چہ تاسو دا مہربانی او کرہ نو We will be grateful, specially خیل د اپوزیشن رو نو۔

جناب سپیکر: جی اکرم خان صاحب۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر صاحب! بشیر خان صاحب چہ خنگہ خبرہ او کرہ او حقیقت دا دے نن مونر بہ تول ہم خواو د دے صوبے تقریباً تول پبنتانہ بہ خی دے دعا لہ او جنازے لہ او مونر غواہی چہ لکہ خنے ضروری داسے خبرے دی چہ ہغہ بہ خیر دے، بشیر خان چونکہ سینیٹر منسٹر دے، د دہ د متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سرہ زمونرہ شتے، ہغہ بہ مونر کہ پہ کت موشن نہ وی، ہسے دوہ درے خبرے زما دی، کیدے شی داسے زمونر یو دوہ د نورو ملگرو ہغہ بہ او کرو او مونر د دے سرہ اتفاق لرو جی، بالکل پہ دے کت موشن بانڈے مونر بحث نہ کوؤ او انشاء اللہ خنگہ د دوئی دغہ ریکویسٹ دے، مونر تہ ہغہ منظور دے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔

قائد حزب اختلاف: او چہ یو خو خبرے دی، ہغے کبن بہ مونرہ د دوئی نہ مطالبہ او کرو۔

جناب سپیکر: شکریہ، جی۔ بل خو، قلندر خان لودھی صاحب۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر صاحب! جس طرح اپوزیشن لیڈر نے بھی کہا ہے، ٹھیک ہے جی چونکہ آج ایک غم بھی ہے اور اس کے جنازے میں ہم سب نے شرکت کرنی ہے تو اسلئے ہماری طرف سے، لیکن آپ کی یقین دہانی ایک ہونی چاہیے کہ بعض ایسے مسئلے ہیں، جنہیں ہمیں فنانس منسٹر سے یا ایجوکیشن منسٹر سے یا سینیئر منسٹر سے ڈسکس کرنا ہوگا تو وہ انہیں Written دیدیں گے۔ آج جتنے بھی یہاں کچھ کر کے پھر اپنے وہ Withdraw کرتے ہیں۔

Mr. Speaker: Thank you, thank you. Javed Abbasi Sahib!

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر صاحب! بلور صاحب نے کہا ہے اور ہمیں خود بھی اس کا بہت افسوس ہے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک پارٹی، ایک گھر کا یا خاندان کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہمارا صوبہ سرحد اس معاملے

پرفسردہ ہے اور انشاء اللہ جس طرح انہوں نے کہا ہے تو ہم پوری طرح تعاون کریں گے اور اگر کوئی ایسی ضروری بات ہے تو وہ اگر آپ نے چاہا تو کل کیلئے کر لیں گے اور جس طرح آج ہاؤس آپ چلائیں گے، انشاء اللہ پورا تعاون کریں گے۔

**Mr. Speaker:** Thank you. Munawar Khan Sahib!

جناب منور خان ایڈووکیٹ: د بلور صاحب چہ کومہ خبرہ دہ، د دے سرہ زمونبرہ اتفاق دے سراو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہغہ بہ روستو کوؤ خو اوس بابک صاحب، ستا د لاسہ تول ہاؤس پرون زورند پروت وو، اوس پاخہ او دا ڊیمانڈ نمبر 12 باندے زمونبرہ د دے خو ملگرو Observations دی۔۔۔۔۔

مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

جناب قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): پوائنٹ آف آرڈر، سر۔ پوائنٹ آف آرڈر، سر۔ آپ سے Personal explanation ہے کہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا نہیں پیش کر سکتے، فنانس نے یہ بجٹ میرے Through پیش کیا ہے، جن معزز اراکین کے سوالات ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ وضاحت کریں کہ باقی۔۔۔۔۔ وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: ان کی وضاحت تو کر سکتے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں جناب سپیکر صاحب، کہ کل آپ نے جلدی میں میرے نزدیک ایک بیان جاری کیا تھا مجھے سنے بغیر، ادھر عبدالاکبر خان اور سردار اسرار اللہ خان گنڈاپور آپ کے سامنے بات کر رہے تھے اور آپ نے میری وضاحت سنے بغیر کہا جی کہ آپ کل تیاری کر کے آئیں تو میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں جناب سپیکر، کہ میں بالکل Prepared تھا۔ دو چیزوں کی آپ کو وضاحت میں بتا دوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: قاضی صاحب، پورا ہاؤس اس پر اعتراض کر رہا تھا، ابھی ٹائم ضائع نہ کریں، اپنی بات شروع کر لیں جی۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جناب سپیکر! اس میں آپ سمجھتے ہیں کہ میں Time waste کر رہا ہوں، اپنی Personal explanation آپ کو دینا چاہ رہا ہوں کہ کل انہوں نے جو سوالات اٹھائے تھے، میں اس کی وضاحت کر دوں۔ یہاں جو عبدالاکبر خان کہہ رہے تھے کل کہ یہ بجٹ جو ہے، وہ ضلعوں کو ڈائریکٹ کیوں جا رہا ہے؟ اور چھبیس ارب روپے جو ہیں، وہ ان کی ڈیمانڈ جب بیالینس نمبر پر آئیگی، وہ

سوال ان کو اس وقت اٹھانا چاہیے تھا لیکن اس کے باوجود میں اپنے ہاؤس کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جو لوکل گورنمنٹ آرڈیننس تھا اور اس 2001 کا اور لوکل گورنمنٹ پلان 2000، اس کے تحت Phases میں آپ نے Devolution دینی تھی، Administrative devolution آپ نے ایک دم دیدی، Financial devolution کو ان کو آپ نے Phases میں دینی تھی۔ پہلے سال آپ نے تیار بجٹ صوبہ سرحد سے پرنٹ کر کے ضلعوں کو بھیجا جو انہوں نے اسی طرح خرچ کر دیا۔ اس کے بعد اگلے سال آپ نے ان کو Development Budget دیا، اس کے بعد آپ نے Non-salary Budget دیا ان کو، جس میں یہ کہا کہ جو Saving تھی، وہ واپس صوبے کو آئی تھی۔ اگر آپ نے ان کو Non-salary budget دیا اور انہوں نے کسی ٹھگے میں جو بچت کر لی، وہ صحیح لے لیتا تھا لیکن اس کے بعد اس سے اگلے سال میں آپ نے وہ Savings بھی ضلعوں کو دیدی اور ان Savings کو جس وقت آپ نے ضلعوں کو دیدیا تو یہ Non salary savings ان کے نئے سال کے بجٹ کا Opening balance بن گئی۔ ان کو تھوڑی سی Financial آزادی مل گئی اس سے اور وہ اپنا کام اگر چلا سکتے تھے اور اب Actual salary بھی آپ نے ضلعوں کو دیدی ہے، مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کس طریقے سے آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ جی ضلعوں کا بجٹ یہاں اسمبلی میں پیش کیا جائے اور ہم ان پر کنٹرول کیسے رکھ سکیں گے؟ آج اگر بایک صاحب ہمیں یہاں پر سوال کا جواب نہیں دے سکتے ضلعوں پر، تو یہ وزارت کس طرح کی ہوگی؟ جناب، یہ تو Devolution کا مسئلہ ہے۔ آپ اس پر Amendment لائیں، ہم آپ کے ساتھ ہیں لیکن مجھے اتنا بتادیں اس ہاؤس میں ایک آدمی بھی کہ اگر یہ ہاؤس نہ کہے کہ ہم ان کو Salary budget نہیں دیتے، یہ چھبیس ارب روپے ضلعوں کو نہیں دیتے، آپ ووٹ نہ کریں اس وقت تو کیا یہ آپ روک سکتے ہیں؟ میرا یہ سوال تھا جناب سپیکر، اس میں کوئی مشکل بات نہیں تھی اور ان کو وہ بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔ آپ نے فرمادیا کہ میں تیار نہیں تھا، میں نے محسوس کیا جی۔ بہت شکریہ۔

جناب سید رحیم: جناب سپیکر صاحب! زہ یوہ خبرہ کوم۔

جناب سپیکر: جی او وائی۔ جی دا مائیک آن کیری لبر۔

جناب سید رحیم: جی زما دا درخواست دے چہ زمو نرہ پہ ضلع کبن پترو ل نشتہ، ڈیزل نشتہ جی او ہلتہ گاڈی مکمل ولا ر دی۔ پہ دغہ خائے کبن نن سبا باران شوے دے او لکہ مقصد دا دے چہ تولہ معاملہ جام دہ۔ تیوب ویلونہ نہ چلیبری د

بجلی د لاسه او د تیلو هم دا حال دے ، د پترو لو ډیزلو هم دا حال دے نو زما درخواست دے ستاسو په ذریعه باندے دے خپل حکومت ته چه فوری طور باندے د ضلع بونیر د پاره د د تیلو او د بجلی د بحالنی انتظام او کرے شی۔ دا مے صاحب، یو درخواست دے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب، د دے خصوصی نوٹس واخلی۔ بابک صاحب! ستاسو چه څه وضاحت دے جی، هغه هم او کړی۔

جناب سردار حسین ماک (وزیر برائے سکول وخواندگی): سپیکر صاحب! زه خود خپلو مشرانو ډیره زیاته شکریه ادا کومه، ډیره مننه کومه، بهر حال چه کوم وضاحتونه پروں زما ورور قاضی صاحب په کوم انداز کین کرے دی، شاید چه Misunderstanding وی، زه پخپله هم په دے خبرے باندے یقین لرم چه قاضی په ډیر بڼه انداز کین کوشش هم کرے دے خو بیا هم چه نن زمونږ مشرانو کومه خبره او کره نو زه ئے Appreciate کومه۔ درے څلور خبرے داسے دی چه د هغه وضاحت زما یقین دا دے که په دے هاؤس دننه اوشی نو ډیره بڼه به وی۔ عبدالاکبر خان صاحب خو موجود نه دے، اسرار الله خان هم زما یقین دے چه موجود نه دے، هغوی دا تپوس کرے وو چه دا په 461 صفحه باندے او په 483 صفحه باندے چه د پرائمری تعلیمونو متعلق کوم رقم هغوی وئیل چه مختص شوی دے نو هغوی په دے خبره باندے Confused وو چه دا ولے؟ بهر حال د هغه په وضاحت کین زه دا وایمه چه دا په نوبنار ضلع کین چه کوم ایک سو بانوے سرپلس زمونږ استاذان صاحبان وو او دا رقم خود هغوی د پاره مختص وو چونکه دا رقم اوس هغه ضلعے ته تلے دے نو که په هغه پیرا کین دغه Figures راغلی نه وی نو زه وضاحت کول غواړمه چه دا رقم چونکه هلته تلے دے نو د هغوی د وضاحت د پاره دا خبره وایم چه کم از کم که په دغه پیرا کین دا رقم راغلی نه دے نو دا هغه سرپلس تیچران چه هغه په تیرو وختونو کین سرپلس وو او اوس ایډجسټ شوی دی نو دا رقم هلته تلے دے۔ نو دا وضاحت د هغوی ته واضحه وی۔ د هغه نه پس دا Lump sum provision د پرائمری ایجوکیشن د پاره چه کومه خبره وه، په Page 483 باندے نو هغه کین به زه دا خبره او کره چه دافگرز چه کوم وو، دا تراوسه پورے Reflect کیدو، لکه څنگه چه زما ورور

قاضی صاحب خبرہ اوکڑہ چہ 2007, 2008 پورے خود دغہ خبرہ وہ خود دغہے نہ پس دی ایف سی ایوارڈ د لاندے چونکہ دا رقم خواوس ضلعو تہ منتقل دے نو کہ پہ دغہ پیرا کبن دغہ Amount راغلے نہ دے نو دا د وضاحت وی چہ چونکہ دا Amount اوس هلته تلی دے نو پہ دغہ پیرا کبن چہ دا Amount نہ دے راغلے نو وجہ صرف دادہ چہ دی ایف سی نہ پس د Devolution سرہ ہغہ Amount هلته تلی دے۔ منور خان صاحب زہ دیر مشکوریم، محمد علی خان صاحب خو غالباً کہ دلته وی، ہغوی د خپلو سکولونو ہم د Repair پہ حوالہ باندے سوال پورته کرے دے چونکہ دا کار خو مونبرہ ESRU تہ حوالہ کرے دے خو بیا ہم انشاء اللہ چہ د ہغوی پہ حلقہ کبن یا د ہغوی پہ ضلع کبن د Repair پہ حوالہ باندے خہ ہم داسے خبرہ وی نو زمونبرہ تول د پیارتمنت بالکل ہغے تہ تیار دے، د ہغوی پہ مشورہ باندے او چہ کوم Identification ہغوی کوی، کومہ نشاندھی ہغوی کوی، انشاء اللہ تر کومہ حدہ پورے چہ کیری، خپل خو زما یقین دا دے چہ تول ہاؤس تہ پتہ دہ چہ زمونبرہ د Budgeting خہ پوزیشن دے خو بیا ہم انشاء اللہ چہ خنگہ خومرہ زمونبرہ دنر ایجنسیز دی، مونبرہ بہ کوشش کوؤ چہ تر خومرہ حدہ پورے مونبرہ کولے شو، انشاء اللہ دا Repair او Basic facilities یا نور چہ خومرہ مونبرہ Provision کولے شو انشاء اللہ نو مونبرہ بہ پورہ پورہ مرستہ او د ہغوی پہ مشورہ باندے کوؤ۔ زہ پہ آخرہ کبن بیا د خپلو مشرانو دیر مشکوریم، درانی صاحب او لودھی صاحب او د تولو اپوزیشن مشرانو چہ ہغوی خپل کت موشن واپس واغستو او دغلته مطلب دے چہ خہ تائم ہغوی وائی، مونبرہ خو ظاہرہ خبرہ دہ، دا زمونبرہ مشران دی او مونبرہ د دوی کشران یو چہ خہ تائم ہم دوی تہ خہ تحفظات وی، بالکل انشاء اللہ مونبرہ بہ دے نہ دا نا مسئلہ نہ جووؤ۔ د دے صوبے د خیر د پارہ پہ دے ہاؤس کبن د ہغہ ورورولی د ماحول ساتلو د پارہ چہ خہ انداز کبن وائی او انشاء اللہ دیر سینئر زمونبرہ مشران دی، د ہغوی پہ مشورو باندے بہ انشاء اللہ مونبرہ پہ خپل د پیارتمنت کبن اصلاح ہم کوؤ او چہ خنگہ ممکن ہغوی تہ بنکاری، ہغسے بہ کومہ۔ دیرہ مننہ۔

(تالیاں)

قائد حزب اختلاف: او ما دوه درے څيزونه پورته ڪرے وو، په هغه باندے لږ ڊير دلته د خپلو ممبرانو په مينځ ڪبن تلخي غونڊے هم راغله، كه دوي د هغه هم وضاحت او ڪري چه ما وئيلے وو چه اڪرام الله خان بنون بورڊ چيئر مين دے او هغه ماسره تهوس ثبوت دي او زه ايوان ته هم ورکولے شم، دوي ته هم ورکولے شم Proof، كه چرته هغه نه وي نو بيا په هغه باندے هر قسم چه وي، هغه، بل دا دے چه هلته سيڪريٽري دے، د هغه متعلق هم زمونږ ڊير زيات خدشات او تحفظات او زه څه اوويمه؟ نور داسے الفاظ راغونڊومه چه هغه څه راغونڊ ڪرم او بابڪ صاحب ته ئے ڪيردمه او يو پڪبن اڪرام بل هم وو، په هغه خو بيا بله ورځ ما چيف منسٽر صاحب ته هم وئيل او دوي ته هغه ليٽر هم زما والا د چيف منسٽر صاحب په لاس باندے ورکرو، درے ڪسان وو، غني شاڪر، نو كه لږ دوي د هغه متعلق هم مونږ ته داسے اعتماد راڪري، بشير خان پرون وئيلي وو، د هغه اعتماد مونږ ته د هر څه نه زيات قبول دے چونكه هغه د دوي سينيٽر هم دے او زمونږ هم ڊير گران دوست دے، د هغوي اعتماد مونږ ته قبول دے خو دوي د مونږ ته او وائي چه لکه ددے دا واپسي او دا کوم شے چه مونږ راوږے دے نو مونږ به شڪريه هم د دوي ادا ڪرو چه د انسان نه غلطي سره ڪله داسے ڪار اوشي او كه بيا په هغه باندے واپس راشي نو بيا هم وائي "چه د ڪور نه نن خطا دے او ما بنام پورے راغے نو دے ته مونږ خطا نه شو وئيلے" نو مونږ به گزارش ڪوڙ چه دوي په دے فيصله باندے لږ نظر ثاني او ڪري۔

جناب سپيڪر: بابڪ صاحب۔

وزير برائے سکول و خواندگي: بالکل، څنگه چه ما خبره په هاؤس ڪبن او ڪڙه سپيڪر صاحب، او زما يقين دا دے چه څنگه دراني صاحب خبره او ڪڙه، ڪيدے شي څنگه چه ما او وئيل ڪيدے شي چه بعضے بعضے ڄاڻے ڪبن مونږه د دراني صاحب دي په فيصلو باندے يا په پاليسو باندے د تگ ڪوشش ڪرے وي خو بيا هم چه هغوي ته څه هم اعتراض وي، څومره Observations دي د هغوي، څومره تحفظات دي د هغوي، هر ٽائم چه څنگه وائي كه زمونږه مشر ته وائي، كه مونږ ته وائي نو انشاء الله مونږ به ڪينينو او څه تحفظات چه دي، بالکل زه Assurance در کوم چه داسے څه قسم له خبره وي، انشاء الله۔۔۔۔۔





مدل سکولونو کبن درے خلویبنت د Sixteen and above grade پوسٹیونہ خالی دی، یو خوبہ مہربانی اوکری، دا د ای پی او ایجوکیشن Attested دے او دوئمہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اقبال دین صاحب، دا خبرے وروستو، کت موشن باندے تش راختی۔

ڈاکٹر اقبال دین: کت موشن باندے ایک یو خبرہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہغے بارہ کبن کہ خہ شک د وی خو اووایہ، کہ نہ وی چہ ختم ئے کرو۔

ڈاکٹر اقبال دین: ایک یو خبرہ دہ جی۔

جناب سپیکر: اوس ہغہ زپے قبصے پریردی جی تول۔

ڈاکٹر اقبال دین: ہر دیپارٹمنٹ کبن دا Code A05 تحت دا Grants and subsidies پہ مد کبن دوہ لکھہ یا درے لکھہ روپے غوبنتلے شوے دی، پہ دے کبن ہم د ایجوکیشن طرف نہ پہ 2007,2008 کبن درے لکھہ روپے غوبنتے شوے وے او پہ دے کبن دوہ نیم کروہ روپی Revised estimates کبن وے او دے خل بیا ایک کروہ، تیس لاکھ غوبنتلے شوے دی۔ د دغے تپوس کومہ چہ دغہ شان د پولیس محکمے ہم دوہ لکھہ غوبنتے وے او ہغوی ہم د دوئی دوہ کروہ پورے تقریباً ورکھے وے خود ہغے نہ پس دوبارہ د ہغوی دیمانہ دوہ لکھہ وونود دوئی دیمانہ دومرہ زیات ولے دے جی؟

جناب سپیکر: تھیک شوہ۔ اسرار اللہ خان۔ چلیں قلندر خان لودھی خان صاحب بزرگ ہیں، کھڑے ہوگئے ہیں۔ ختم کریں جی۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! قاضی صاحب نے بڑی تفصیلاً بات کی ہے، واقعی ان کی اچھی تیاری تھی، میں انہیں اس وقت سن نہیں سکا۔ آج منسٹر صاحب (بابک صاحب) نے بھی بات کر دی ہے تو اس میں میں تو کٹ موشن واپس لے رہا ہوں۔ اس میں جو پانچ لاکھ روپے انہوں نے اعلان کیا ہے کہ سکولوں کی کارکردگی پر ہم ان کو انعام کے طور پر دیں گے تو اس ضمن میں میں نے بجٹ تقریر میں بھی کہا تھا، آج بھی ان سے یقین دہانی چاہتا ہوں کہ اس میں پرائیویٹ سیکٹر کو بھی شامل کیا جائے کیونکہ انہوں نے بھی گورنمنٹ کا بہت بڑا بوجھ اٹھایا ہوا ہے۔ یہ پرائیویٹ سیکٹر کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔

جناب سپیکر: اسرار اللہ گنڈاپور صاحب۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: منسٹر صاحب ہمارے لئے قابل احترام ہیں، آج اتنا بڑا اسناخہ ہوا ہے تو میں زیادہ زور نہیں دیتا اور Withdraw کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: Thank you. اور کوئی رہتا تو نہیں ہے اس میں؟ Since all the

Honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 12, therefore, the question is that Demand No. 12 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 12 is granted.

معزز اراکین اسمبلی! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ آج کا ایجنڈا بہت زیادہ ہے، اس کے علاوہ آج جناب سنگین ولی خان صاحب بھی بقضائے الہی وفات پا گئے ہیں، جن کا آج شام جنازہ ہے جس میں تمام اراکین اسمبلی بھی شرکت کریں گے چونکہ ممبران نے خود بھی کٹ موشن پیش نہ کرنے کا عندیہ دیا ہے لہذا ممبران کی خواہش کے مطابق میں قاعدہ 148 کے ذیلی قاعدہ 4 کے تحت اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے تمام باقیماندہ مطالبات زر کو بغیر بحث کے حسب مذکورہ قاعدہ ایوان کو رائے کیلئے بغرض منظوری پیش کروں

گا۔ Demand No. 18. The Honourable Minister for Agriculture, NWFP, to please move his Demand No. 18.

ارباب محمد ایوب جان (وزیر زراعت): جناب سپیکر صاحب! زہ ستاسو مشکور یم۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 500 سو ملین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009 کو ختم ہونے والے سال کے دوران کے زراعت سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved that a "sum not exceeding rupees 500 million only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June 2009, in respect of Agriculture" and the question is that Demand No.18, may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried).

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 18 is granted. Demand No. 19. The Honourable Minister for Livestock, Dairy Development and Cooperation, NWFP, to please move his Demand No. 19.

جناب ہدایت اللہ خان (وزیر برائے تحفظ حیوانات و امداد باہمی): بسم الله الرحمن الرحيم۔ جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک سو پانچ ملین، ایک سو چوبیس ہزار روپے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ذرا تیر بولیں جی۔

وزیر برائے تحفظ حیوانات و امداد باہمی: سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009 کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحفظ حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees 105 million, 124 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Animal Husbandry” and the question is that Demand No. 19 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 19 is granted. Demand No. 20. The Honourable Minister for Livestock, Dairy Development and Cooperation, NWFP, to please move his Demand No. 20.

جناب ہدایت اللہ خان (وزیر برائے تحفظ حیوانات و امداد باہمی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ آٹھ ملین، چھ سو چوبیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2009 کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد باہمی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees 8 million, 654 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June 2009, in respect of Cooperation” and the question is that the Demand No. 20 may be

granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried).

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand No. 20 is granted. The Honourable Minister for Environment, NWFP, to please move his Demand No. 21.

جناب واحد علی خان (وزیر ماحولیات): جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین سو ترانوے ملین، چار سو ترانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماحولیات، جنگلات اور ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is "that a sum not exceeding rupees 393 million, 493 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charge that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Environment, Forests and Transport" and the question is that Demand No. 21, may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye'.

ممبران تھوڑا 'Yes' تیر بولیں جی۔

(Voices: Yes).

Mr. Speaker: Thank you. Those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 21 is granted. Demand No. 22. The Honourable Minister for Environment, NWFP, to please move his Demand No. 22.

جناب واحد علی خان (وزیر ماحولیات): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ بیانوے ملین، آٹھ سو چونتیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران جنگلات، جنگلی حیات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is "that a sum not exceeding rupees 92 million, 834 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of

Forests, Wild Life”. Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand No. 22 is granted. Demand No. 23. The Honourable Minister for Fisheries, NWFP, to please move his Demand No. 23.

وزیر ماحولیات و ماہی پروری: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ بیس ملین، چار سو پچانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء ختم ہونے والے سال کے دوران ماہی پروری کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees 20 million, 495 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Fisheries”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand No. 23 is granted. Demand No. 24. The Honourable Minister for Irrigation and Power, NWFP, to please move his Demand No. 24.

جناب رحیم داد خان (سینیئر وزیر): جناب سپیکر! On behalf of Irrigation Minister, میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ایک بلین، تین سو اکانوے ملین، نو سو پچانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبپاشی اور برقیات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion move and the question is “that a sum not exceeding rupees 1 billion, 391 million & 995 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Irrigation and Power”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand No. 24 is granted. Demand No. 25. The Honourable Minister for Industries, NWFP, to please move his Demand No. 25.

سید احمد حسین شاہ (وزیر صنعت و حرفت): شکریہ، جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ اٹالیس ملین، سات سو پچیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء ختم ہونے والے سال دوران صنعت و حرفت اور تجارت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

**Mr. Speaker:** The motion moved “that a sum not exceeding rupees 39 million, 725 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Industries” and the question is that the Demand No. 25 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

**Mr. Speaker:** The ‘Ayes’ have it. Demand No. 25 is granted. Demand No. 26. The Honourable Minister for Mineral Development, NWFP, to please move his Demand No. 26.

جناب محمد ایوب خان (وزیر سائنس و ٹیکنالوجی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ستر سٹھ ملین، ایک اڑتیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران معدنی ترقی و انسپکٹریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

**Mr. Speaker:** The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees 67 million, 138 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Mineral Development and Inspectorate of Mines”.

(The motion was carried)

**Mr. Speaker:** The ‘Ayes’ have it. Demand No. 26 is granted. Demand No. 27. The Honourable Minister for Industries, N.W.F.P, to please move his Demand No. 27.

وزیر صنعت، حرفت و تجارت: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چوالیس ملین، سات سو سینتالیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees 44 million, 747 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Government Printing Press” and the question is that Demand No. 27 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 27 is granted. Demand No. 28. The Honourable Minister for Population Welfare, N.W.F.P, to please move his Demand No. 28.

جناب سلیم خان (وزیر بہبود آبادی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ ملین، ایک سو اٹھاسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees 6 million, 188 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Population Welfare”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 28 is granted. Demand No. 29. The Honourable Minister for Technical Education, N.W.F.P, to please move his Demand No. 29.

وزیر معدنی ترقی، فنی تعلیم اور افرادی قوت: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تیس ملین، تین سو پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران فنی تعلیم، افرادی قوت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees 30 million, 350 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Technical Education and Manpower” and the question is that Demand No. 29





قائد حزب اختلاف: ما خو مخکین نه وئیلی وو جی که یو دوه خبرے وی، بیا هغه کین به تاسو مونږ سره گزارا اوکړئ، خیر دے نور هم مونږ سره احساس دے۔ محترم سپیکر صاحب، چونکه دا ډیره انتهائی اهم محکمه ده او د دے سره د گورنمنټ او پوره د دے صوبے خلقو یو رابطه وی نو په دے کین مونږ دا غواړو چه دا به داسے بنیاد باندے وی چه په دیکین هر څوک چه دلته دا خدمت کوی، که هغه هر یو اخبار دے یا پکین چرته ډیلی ټائم دے یا څه دے خو چه د پریس کار کوی چه هغوی ته دوئ په داسے یو نظر باندے گوری چه د چا څومره حق وی په اشتهاراتو کین چه هغه هر یو ته په ترتیب باندے ملاویری نو دیکین جی اوس موجوده دا مشرق اخبار چه دے جی د هغه په اشتهاراتو باندے تقریباً داسے دی جی چه ما سره یو ډیټیل دلته شته چه هغه تقریباً زموږ په گورنمنټ کین څه آټه هزار کین وو او هغه اوس راغله دی څه تین سو ته، یقیناً د گورنمنټ او د دے اخبار په مینځ کین همیشه داسے خبرے هم راشی خو چونکه حکومت چه وی، هغه به ډیر لوئے زړه او ستر زړه نه کار اخلی نو زه به دا گزارش کومه چه مشرق اخبار خو چه د چا دے جی، هغه خو خیر دے، د هغه به نور هم زیات روزگار وی او داسے خبرے به ئے وی چه د اخبار ضرورت به ئے نه وی خود دے اخبار سره د درے څلور سوه کسانو روزگار ترلے دے او په هغه کین دوئ ته د ما بنام د کور هغه تنخواه ملاویری نو زه به حکومت ته دا گزارش اوکړمه چه دوئ د په دے خپل هغه باندے نظر ثانی اوکړی او په دیکین د هغه شان د اخبار څه خپل یو وزن دے او دا یو قامی اخبار دے او د هغه څومره حق دے چه هغه ته ملاویری او زموږ د دوئ نه هم طمع ده چه دوئ به په دیکین انصاف نه کار اخلی او باقی جی تاسو ته ما مخکین هم وئیل چه د قرارداد خبره ده د صحافیانو د ویج بورډ متعلق که هغه تاسو بیا روستو را کوئ۔۔۔۔

جناب سپیکر: روستو، روستو۔

قائد حزب اختلاف: خیر دے دا کارروائی د اوشی نو د هغه به هم زه درخواست کومه جی۔

جناب سپیکر: بشیر بلور صاحب، جی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر! زہ ہم د ویج کمشن د خبرے سپورٹ کوم نو کہ تاسو یو منٹ موقع را کړئ نو زہ پہ دے باندے -----

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! دا زمونږ مشران دی، دوئ کہ داسے یو Tendency شروع کړی نو، دا کت موشن ډیر Smooth روان دی نو بیا به -----  
جناب بشیر احمد بلور (سینیئر وزیر): څه خیر دے، او وایه۔

جناب سپیکر: څه خیر دے جی، ستاسو دا خبره نوټ شوله، جواب دوئ له ور کړئ۔  
سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب، معافی غواړم، زمونږ مشر دے ایکس چیف منسٹر صاحب، دوئ خبرے او کړے، تپوس د دوئ نه او کړئ چه دوئ ولے بند کړی وو؟ یو وخت کبن د مشرق اخبار اشتهارونه ئے بند کړی وو او پخپله ئے ما ته ویلی وو چه ما بند کړی وو خو دا ده چه مونږ بندوؤ نه، انشاء اللہ مونږ به په دے سلسله کبن کبنینو او سردست انفارمیشن منسٹر موجود نه دے، مونږ به هغوی ته ریکویسټ او کړو چه ستاسو کوم خدشات دی، هغه ته به مونږ اورسو و او چه څه کیدے شی، انشاء اللہ حکومت به کوی جی۔

جناب سپیکر: تههیک شوه جی۔ مهربانی۔

Mr. Speaker: Thank you. The question is that Demand No. 31 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 31 is granted. Demand No. 32. The Honourable Minister for Social Welfare and Special Education, N.W.F.P, to please move his Demand No. 32.

محترمہ ستاره آ باز (وزیر سماجی بہبود، خصوصی تعلیم و ترقی خواتین): میں تحریک پیش کرتی ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چوہتر ملین، آٹھ سو چوبیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سماجی بہبود و خصوصی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 74 million, 824 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Social

Welfare and Special Education” and the question before the House is that Demand No. 32 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 32 is granted. Demand No. 33. The Honourable Minister for Zakat, Ushr, N.W.F.P, to please move his Demand No. 33.

جناب محمد زرشید (وزیر زکوٰۃ و عشر): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چوالیس ملین، سات سو چھتیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زکوٰۃ و عشر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved that a sum not exceeding rupees 44 million, 736 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Zakat & Ushr and the question is that Demand No. 33 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 33 is granted.

وزیر صاحب سے گزارش ہے کہ آپ کا حکمہ بھی کافی ریفاہر مز چاہتا ہے، غفلت سے گریز کیا جائے گی۔  
Demand No. 34. The Honourable Minister for Finance, NWFP, to please move his Demand No. 34.

جناب محمد ہمایون خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پانچ بلین، سات سو ستر سو ملین، نو سو اٹھارہ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پنشن کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees 5 billion, 767 million & 918 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Pension” and the question is that Demand No. 34 may be granted?

Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 34 is granted. Demand No. 35. The Honourable Minister for Food, NWFP, to please move his Demand No. 35.

جناب محمد شجاع خان (وزیر خوراک): محترم سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ دو بلین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سبسڈیز کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees two billion only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Subsidies" and the question is that Demand No. 35 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye'.

Voices: 'Yes'.

جناب سپیکر: بڑی 'Yes' Slow آ رہی ہے۔ Those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 35 is granted. Demand No. 36. The Honourable Minister for Finance, NWFP, to please move his Demand No. 36.

جناب محمد ہمایون خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، تین سو پچاس ملین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری سرمایہ کاری کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 1 billion & 350 million only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Government Investment" and the question is that Demand No. 36

may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 36 is granted. Demand No. 37. The Honourable Minister for Auqaf & Religious Affairs, N.W.F.P, to please move his Demand No. 37.

جناب نمرؤز خان (وزیر برائے اوقاف، مذہبی، اقلیتی امور اور حج): اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔  
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار سو بیاسی ملین، بیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اوقاف، مذہبی و اقلیتی امور و حج کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 482 million, 20 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the Year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Auqaf, Religious & Minority Affairs and Hajj" and the question is that Demand No. 37 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 37 is granted. Demand No. 38. The Honourable Minister for Sports & Culture, N.W.F.P, to please move his Demand No. 38.

جناب محمد شجاع خان (وزیر خوراک): جناب سپیکر! جناب سپیکر! جناب سپیکر!  
On behalf of Minister for Sports and Culture,  
میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھیاسٹھ ملین، دو سو بیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران کھیل، ثقافت، سیاحت اور عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 66 million, 235 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Sports, Culture, Tourism and Museum" and question is that Demand No.

38 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 38 is granted. Demand No. 39. The Honourable Minister for Local Government and Rural Development, N.W.F.P, to please move his Demand No. 39.

ذرا تیر بولیں جی۔

Barrister Arshad Abdullah (Minister for Law): Mr. Speaker! I intend to move the motion on behalf of Minister Sport and Culture.

میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایسی رقم جو مبلغ تین بلین، چار سو سترہ ملین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعی حکومتوں کا غیر تنخواہی حصہ (District Non-Salary) کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is “that a sum not exceeding rupees 3 billion, 417 million only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of District Non Salary Portion”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 39 is granted. Demand No. 40. The Honourable Minister for Local Government, Elections and Rural Development, N.W.F.P, to please move his Demand No. 40.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، چار سو پندرہ ملین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران چوکی و ضلع ٹیکس کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees 1 billion, 415 millions only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Grant in lieu of Octroi & Zila Tax” and the question is that Demand No. 40

may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 40 is granted. Demand No. 41. The Honourable Minister for Housing, N.W.F.P, to please move his Demand No. 41.

بیرسٹرارشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر! On behalf of concerned Minister, میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ آٹھ ملین، انسٹھ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہاؤسنگ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 8 million, 59 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Housing" and the question is that Demand No. 41 may be granted. Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 42. The Honourable Minister for Local Government and Rural Development, N.W.F.P, to please move his Demand No. 42.

بیرسٹرارشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر! On behalf of concerned Minister, میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھبیس بلین، ایک سو اٹھانوے ملین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعوں کا تنخواہی حصہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 26 billion, 198 million only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of District Salary Portion" and the question is that Demand No. 42 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)



Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 42 is granted. Demand No. 43. The Honourable Minister for Information, N.W.F.P, to please move his Demand No. 43.

پیرسٹرارشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر! On behalf of concerned Minister, میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایسی رقم جو کہ مبلغ دس ملین، آٹھ سو انہتر ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ بین الصوبائی رابطہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 10 million, 869 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Provincial Co-ordination Department".

Since no cut motion has been moved by any Honourable Member on Demand No. 43, therefore, the question is that Demand No. 43 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 43 is granted. Demand No. 49. The Honourable Minister for Higher Education, N.W.F.P, to please move his Demand No. 49.

قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پانچ بلین، پانچ سو سات ملین، تین سو اسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعلیم و تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 5 billion, 507 million, 380 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Education and Training" and the question is that Demand No. 49 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

ایک سیریل وائر تھوڑی سی غلطی ہوئی تھی، ڈیمانڈ نمبر 44 اب آگیا۔

The Honourable Minister for Finance, N.W.F.P, to please move his Demand No. 44.

جناب محمد ہمایوں خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ جو دو سو اکتالیس ملین، پانچ سو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران قرضہ جات اور پیشگی ادائیگیوں کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees 241 million, 500 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Loan & Advances” and the question is that Demand No. 44 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

Voices: ‘Yes’.

جناب سپیکر: آواز نہیں آرہی۔

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand No. 44 is granted. Demand No. 45. The Honourable Minister for Food, N.W.F.P, to please move his Demand No. 45.

جناب محمد شجاع خان (وزیر خوراک): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ سینتالیس بلین، چار سو چھتیس ملین، نو سو پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سٹیٹ ٹریڈنگ ان فوڈ گرین اینڈ شوگر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved “that a sum not exceeding rupees 47 billion, 436 million, 950 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of State Trading in Food and Sugar” and the question is that Demand No. 45 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 45 is granted. Demand No. 46. The Honourable Minister for P&D, N.W.F.P, to please move his Demand No. 46.

جناب رحیم داد خان (وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ تین بلین، سات سو اہتر ملین، نو سو چوالیس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ترقیات کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 3 billion, 769 million, 944 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Development" and the question is that Demand No. 46 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 46 is granted. Demand No. 47. The Honourable Minister for Local Government, N.W.F.P, to please move his Demand No. 47.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر! On behalf of Concerned Minister, میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ بلین، سات سو تالیس ملین، تین سو تیرپن ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران دیہی اور شہری ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 6 billion, 743 million & 353 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Rural & Urban Development" and the question is that Demand No. 47 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 47 is granted. Demand No. 48. The Honourable Minister for Law, to please move Demand No. 48 on behalf of the Honourable Chief Minister, N.W.F.P.

بیرسٹرا رشید عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر! On behalf of Chief Minister, میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایس رقم جو مبلغ ایک بلین، ایک سو سینتالیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

**Mr. Speaker:** The motion moved “that a sum not exceeding rupees 1 billion, 145 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Public Health Engineering” and the question is that Demand No. 48 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

**Mr. Speaker:** The ‘Ayes’ have it. Demand No. 48 is granted. Demand No. 50. The Honourable Minister for\_\_\_\_\_

منسٹرز صاحبان وزیٹر گیلری سے نیچے آجائیں۔ یہ بڑا ضروری دن ہے، اتنا بڑا بجٹ پیش ہو رہا ہے اور آپ لوگ Serious نہیں لے رہے ہیں، بڑی زیادتی ہے۔

(تالیاں)

**Mr. Speaker:** The Honourable Minister for Health, N.W.F.P, to please move his Demand No. 50.

جب Serious نہیں لیتے تو یہی ہوتا ہے نا۔

سید ظاہر علی شاہ (وزیر صحت): شکریہ، جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین بلین، نو سو انتالیس ملین، آٹھ سو اسی ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحب عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

**Mr. Speaker:** The motion moved “that a sum not exceeding rupees 3 billion, 939 million, 880 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of General Health” and the question is that Demand No. 50 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 50 is granted. Demand No. 51. The Honourable Minister for Irrigation, N.W.F.P, to please move his Demand No. 51. Minister for Irrigation, please.

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، سات سو آٹھ ملین، چھ سو پانچ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیرات آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 1 billion, 708 million, 605 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Irrigation Construction" and the question is that Demand No. 51 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 52. The Honourable Minister for Law, to please move Demand No. 52 on behalf of the Honourable Chief Minister, N.W.F.P.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر! On behalf of Chief Minister, میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار بلین، چار سو اٹھتر ملین، آٹھ سو نوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 4 billion, 478 million, 890 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Construction of Roads, Highways and Bridges" and the question is that Demand No. 52 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 52 is granted. Demand No. 53. The Honourable Minister for P&D, N.W.F.P, to please move his Demand No. 53.

جناب رحیم داد خان (سینئر وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و توانائی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ آٹھ بلین، پانچ سو اسی ملین، پانچ سو چوالیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سپیشل پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 8 billion, 561 million, 544 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Special Programmes" and the question is that Demand No. 53 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Ayes' and those who are against it may say 'No'.

Voices: 'Yes'.

جناب سپیکر: آواز بڑی Slow آگئی۔ یہ آخری لمحے ہیں، ذرا تیز جواب دیا کریں تاکہ میں بھی Fresh ہو جاؤں۔

Mr. Speaker: Those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand 53 is granted. Demand No. 54. The Honourable Minister for P&D, NWFP, to please move his Demand No. 54. The Honourable Minister, please.

جناب رحیم داد خان (سینئر وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و توانائی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک بلین، دو سو اٹھارہ ملین روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعی پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 1 billion, 218 million only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of District Programmes" and the question is that Demand No. 54 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 55. The Honourable Minister for P&D, N.W.F.P, to please move his Demand No. 55.

جناب رحیم داد خان (سینیئر وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و توانائی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار بلین، چھ سو سترہ ملین، ایک سو چورانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 4 billion, 617 million, 194 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009, in respect of Foreign Aided Schemes" and the question is that Demand No. 55 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand No. 55 is granted. Demand No. 56. The Honourable Minister for Planning and Development, N.W.F.P, to please move his Demand No. 56.

جناب رحیم داد خان (سینیئر وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و توانائی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار بلین، چھ سو سترہ ملین، ایک سو چورانوے ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون، 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے سلسلے میں برداشت کرنے ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved "that a sum not exceeding rupees 4 billion, 617 million, 194 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30<sup>th</sup> June, 2009 in respect of Foreign Aided Schemes" and the question is that Demand No. 55 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

(Applause)

جناب سپیکر: آپ کے تعاون کا انتہائی مشکور ہوں اور ابھی یہ Sitting پندرہ، بیس منٹ کیلئے Adjourn کرتے ہیں لیکن چائے اپنے چیمبر میں پیئیں گے کیونکہ ہال میں آپ کیلئے دوپہر کے کھانے کا بندوبست ہو گیا ہے۔ کھانا کھائے بغیر کوئی ممبر صاحب نہیں جائے گا۔  
The (تالیاں) sitting is adjourned for twenty minutes only.

(ایوان کی کارروائی چائے کیلئے بیس منٹ تک کیلئے ملتوی کی گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

مالیاتی مسودہ قانون مجریہ 2008

Mr. Speaker: Item No. 5 & 6. The Honourable Minister for Finance NWFP, to please move that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2008, may be taken into consideration at once.

Mr. Muhammad Hamayun Khan (Minister for Finance): Mr. Speaker, I beg to move that the Finance Bill, 2008 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion moved that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2008 may be taken into consideration at once. Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Consideration stage, since no amendment has been moved by any Honourable Member in clause (1) of the Bill, therefore, the question is that Clause (1) may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause (1) stands part of the Bill. Amendments in clause (2) of the Bill, Mr. Abdul Akbar Khan, MPA, to please move his amendment in Clause (2) of the Bill. Abdul Akbar Khan, please. Not present, it lapses. Mr. Israrullah Khan Gadapur, MPA, to please move his first amendment in Clause (2) of the Bill.

Mr. Israr Ullah Khan Gadapur: Sir, I beg to move that proviso to paragraph (b) in sub clause (1) of Clause 2 may be substituted by the following, should I read it out?

Mr. Speaker: Yes.



Mr. Israr Ullah Khan Gadapur: “Provided that where a residential building is occupied by the owner himself/herself, he/she shall be entitled to a rebate of fifty per cent, if he/she or any member of his/her family does not own any other residential building in the same rating area”.

جناب سپیکر: کوئی اور وضاحت تو نہیں ہے اس میں؟

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: امینڈمنٹ تھی پھر آگے جا کر اور بھی۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Minister for Excise and Taxation please to reply.

جناب لیاقت شہاب (وزیر آئکاری و محصولات): سر! معزز ممبر صاحب نے جو Propose کیا ہے، میں اسے Oppose کرتا ہوں، اسلئے کہ آگے ایک دوسرے معزز ممبر، جناب ڈاکٹر ذاکر اللہ خان صاحب کی Amendment آ رہی ہے جو اسی سلسلے میں ہے، تو اس وجہ سے میں ان کی یہ جو Suggestion ہے، اسے Oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: اسے Oppose کرتے ہیں، آپ Oppose کرتے ہیں؟

وزیر آئکاری و محصولات: جی ہاں۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کو تو میں نے کہا ہے کہ آپ اس پر اگر کچھ بولنا چاہتے ہیں تو بول لیں۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر! وہ تو میں نے آپ کے، I read it all for the whole House ابھی یہ ہے کہ۔۔۔۔۔

وزیر آئکاری و محصولات: ابھی جناب سپیکر، اس سلسلے میں میرے جو معزز دوست کی Proposal ہے، اسی سلسلے سے Connected جو ہے، وہ آگے آ رہی ہے Amendment ڈاکٹر ذاکر اللہ خان صاحب کی تو اسی میں ان کا یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، اس میں یہ ہے، میں یہ کہتا ہوں کہ جب آپ Law frame کرتے ہیں تو اس میں آپ نے صرف، Phraseology کو بھی دیکھنا پڑتا ہے کیونکہ انہوں نے کہا ہے کہ “The owner himself”، تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ‘Owner’ ہر جگہ پر مرد ہی ہوگا۔ کہیں پر Possession، widow کی ہوگی، کہیں پر Possession عورت کی ہوگی، کسی Sister کی ہوگی تو

میری جو Proposal ہے، وہ صرف Phraseology کے حوالے سے ہے اور اگر یہ سارا پیرا گراف ہی Delete کرنا چاہتے ہیں تو پھر تو بات ہی نہیں رہے گی۔

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! میں اپنے دوست سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جو ان کی خواہش ہے، وہ Next اس میں انشاء اللہ آ رہی ہے، لہذا اس وجہ سے میں ان کی اس Amendment کی مخالفت کر رہا ہوں جی۔ ان کا یہ مسئلہ Next جو Suggestions آ رہی ہیں، Amendments ڈاکٹر ذاکر اللہ خان صاحب کی، ان میں Solve ہو جائے گا جی۔

**Mr. Speaker:** The question before the House is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye'.

**Voices:** Yes.

**Mr. Speaker:** Now those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

**Mr. Speaker:** The 'Noes' have it. The amendment is dropped. Dr. Zakirullah Khan, MPA, to please move his amendment in Clause (2) of the Bill. Dr. Zakirullah Khan, please.

**Dr. Zakirullah Khan:** Thank you. Sir, I beg to move that in Clause 2 in sub clause (1), for paragraph (b) the following may be substituted:

“The existing proviso may be deleted”.

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! اگر آپ اس پر کچھ کہنا چاہتے ہیں تو کہہ دیں۔

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: دا خو Clear دہ جی، خہ نشته دے۔

**Mr. Speaker:** Minister Sahib, reply please.

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! ڈاکٹر ذاکر اللہ خان صاحب نے جو Amendment پیش کی ہے میں اسے Accept کرتا ہوں۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر! وہ ہمیں سمجھائیں تو سہی کہ وہ کیا Propose کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب، پلیز ذرا سمجھادیں کہ کیا آپ نے Move کیا ہے؟

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: جناب سپیکر صاحب! دا د محکمے د ناجائزہ اختیارات

ختمولو د پارہ دا Amendment ما راورے دے خکہ چہ دلته Flat ریتونہ

Propose شوی دی او یو سہری تہ Double rebate ور کول پہ انصاف باندے مبنی

نہ دہ خکہ چہ د سات ہزار، د چودہ ہزار روپو پورے Per canal یو تیکس د

مخکبن نہ وو، د بیس ہزار نہ پہ برہ باندے د کنال نہ چہ وړاندے چہ کوم کورونہ وو نو پہ ہغے باندے وو ٹیکس او اوس پہ دے Flat rate کبن ہغہ راغلے دے تین ہزار نہ Per canal او بیا 200 per month راپسے اضافی چہ خنگہ دغہ شان کنالونو او د مرلو حساب سیوا کپری نو ہغہ پکبن سیوا شوے دے۔ د دے محکمے لکہ پہ یو Simple affidavit باندے دوئی یو سپری تہ ٹیکس معاف کوی او ہغہ بیا د دوئی دفتر میل میلاپ او د کرپشن یو ذریعہ جو رپری۔ پہ دے وجہ باندے زہ دا وایم چہ د ټولو د پارہ یو یکساں ریت پکار دے۔ کہ زما ورونہ د دے خبرے نہ دغہ کوی چہ لږ د غریبو خلقو د پارہ، نو د کنال نہ پہ کم کورونو باندے دا ٹیکس نشته دے جی، دا د کنال نہ پہ برہ باندے دے او پہ ہغے کبن غریب خلق نہ اوسی نو پکار دہ چہ د ټولو د پارہ یو شان مساوی ٹیکس نظام موجود وی جی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: اگر سر، یہ جو Amendment ہے، اس کا اطلاق Defunct Provincial, Divisional Headquarters جو تھے، ان پر بھی ہوگا تو اس میں ہمارا ڈی آئی خان بھی آئے گا سر، اس میں بنوں بھی آئے گا، وہ بھی میرے خیال میں Defunct Division تھا اور وہاں پر ایسے گھر ہونگے کہ جہاں پر Covered area اتنا نہیں ہوتا، تو اگر ایکسٹرنل پبلے ان کو ایک رعایت دیتے بھی تھے تو وہ اس حساب سے دیتے تھے کہ وہ Covered area دیکھ کے دیتے تھے۔ ابھی اگر Lump sum آپ اس پر ایک ٹھپہ لگا دیں گے کہ یہ اتنا آپ نے Flat rate پہ Pay کرنا ہے تو چلیں حیات آباد کی حد تک تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی ایک Capacity ہے کہ یہ Pay کر سکتے ہیں۔ جو پرانے شہر ہیں اور وہاں پر اگر اس قسم کے سر، آپ اختیارات دینگے تو میرے خیال میں وہ ان کے ساتھ اچھائی نہیں ہے، باقی گورنمنٹ ہے، جس طریقے سے کرنا چاہے۔

جناب سپیکر: ذاکر اللہ صاحب تاسو (b) (1) 2 ختمول غواہی؟

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: (b) (1) 2 ختمول غواہی۔

جناب سپیکر: دا ختمول غواہی منسٹر صاحب، تاسو؟

وزیر آبکاری و محصولات: جی سر۔ سر! Actually خبرہ دا دہ چہ زمونہر خو دوہ دوہ نیمے میاشتنے اوشوے جی چہ Government form شوے دے جی او دا وخت چہ

کوم دے ، د خپل ډیپارٹمنټ، د هر ډیپارٹمنټ د پوهیدو د پارہ ډیر شارټ وی خو بیا هم چونکه مونږ عوامی خلق یو او د عوامو مفادات مونږ په هر ځائے کښ لټوؤ، نو ما خپل ځانی چه د خپل ډیپارٹمنټ د U.I.P.Tax چه کوم Assessment طریقہ کار دے چه هغه ما کتلے دے نو هغه لکه زما غوندے کس چه کوم دے ، د هغه پوهیدو باندے ډیر زیات مشکلات دی۔ یو عام سرے چه هغه غریب او ان پرھ وی، هغه د دے ټیکس د دے Assessment د طریقہ کار نه نه خبریږی نو دا چونکه زمونږ، حالانکه په دغه وجه باندے جی چه دا کوم زور Assessment طریقہ کار وو، د هغه سره ځکه مونږ Agree کوؤ، د ډاکټر صاحب د هغه سره، چه په هغه باندے لکه ډیر زیات مشکلات وو، د هغه طریقہ کار دا وو چه په هغه کښ کومه فارمولا دوی جوړه کړے ده، په هغه کښ به ایریا راځی او بیا به Covered area راځی او بیا به پکښ Localities factors راځی، بیا به پکښ د ریټ چه کوم Value ده، هغه به راځی نو په دے عام سرے نه شی پوهیدے او باوجود د هغه جی لکه هغه ټائم کښ په هغه طریقہ کار، For example په لس مرلے کور باندے چه کوم ټیکس راځی، هغه تقریباً 3600 روپئ Per annum راځی۔ مونږ چه دا کوم Flat rates ورکړل جی، په دے کښ په لس مرلے کور باندے تقریباً 1500 per annum جی ټیکس دے نو یو خو به دا وی چه لکه زمونږ ډیپارٹمنټس کښ بعض ځایونو کښ د اختیاراتو Misuse په وجه دے خلقو ته ډیر لوی تکلیف وی، ډیره لویه پریشانی وی نو هغه شے به ختم شی او عام یو سږی په علم کښ دا خبره به راشی چه بهی دا فکس ریټ دے ، د هغه جهنجت نه به هم خلاص شی، د مشکلاتو نه به هم خلاص شی۔ ریټ مو هم ورته کم کړے دے ، شرح مو هم ورته کمه کړے ده او هغه باعزت طریقے سره ځی او خپل ټیکس به دا خلوی په بینک کښ۔ هم په دغه وجه باندے مونږ د عوامو د مفاداتو، د هغوی د مشکلاتو ځکه چه په دغه دوه، دوه نیمو میاشتو کښ ما ته د عوامو د طرف نه په دے فارمولے، په دے سسټم باندے د Assessment ډیر زیات شکایات راغلی وو نو په دغه وجه باندے مونږ د خپل ورور، د ډاکټر ذاکر الله صاحب چه کوم دا Amendment دے ، دا Accept کوؤ۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: دے کبن بہ دا چہ کوم ستا ڊیپارٹمنٹ گپ بر کول، ہغہ بہ ختم شی، Flat rate بہ شی او یورنگ بہ شی؟

وزیر آکاری و محصولات: Flat rates بہ شی او ریت شرح چہ کومہ دہ، کمہ دہ۔ خلقو تہ چہ کوم ڊیپارٹمنٹس د طرف نہ بعضے خایونو کبن لکہ مشکلات وو چہ د Misuse of power، ہغہ شے بہ جی ختم شی۔ قوم بہ د ہغے نہ خلاص شی۔

جناب سپیکر: زما خیال دے ہاؤس تہ بہ ئے Put کرو۔ تاسو خہ وئیل غوارئ منسٹر صاحب؟

سید احمد حسین شاہ (وزیر صنعت): جناب سپیکر! میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ Specifically یہ جو شق نمبر 3، اس کے اوپر اگر بات کریں تو جو Owner of the House ہے، اس کیلئے تجویز انہوں نے یہ کیا تھا کہ اگر وہ خود اس گھر کے اندر رہ رہا ہے تو اس کو ان ٹیکسوں میں جو شیڈول ون کے اندر دیئے ہوئے ہیں، 50% کی چھوٹ دی جائے گی۔

جناب سپیکر: یہ تو شق 3 پہ نہیں، شق (b) (1) 2 پہ بات ہو رہی ہے۔

وزیر صنعت: سر! یہ جو ڈاکٹر اللہ صاحب نے بات کی ہے کیونکہ 2 اور 3 آپس میں Connected ہیں تو 3 کے اندر ڈاکٹر اللہ نے جو بات کی ہے، ان کا مقصد کہنے کا یہ ہے کہ اگر وہاں پر مالک مکان خود رہتا ہے تو اس کو 50% reduction کے اوپر ریٹ لیا جائے گا لیکن جب وہاں پر انپکٹر جاتا ہے تو یہ Manipulate ہو جاتا ہے کہ اگر وہ کرایہ پر بھی دیا ہوا ہے تو پھر بھی وہ شو کیا جاتا ہے کہ مالک خود رہا ہے۔ اس طرح سے گورنمنٹ کے ریونیو کو نقصان ہوتا ہے تو اس شق کو نکالنے کی تجویز دی ہے ڈاکٹر اللہ صاحب نے تاکہ وہ 50% کی شق ختم ہو جائے اور وہ پورا پیسہ دیا جائے، چاہے وہ مالک خود رہا ہے یا کرایہ پر رہ رہا ہے تو اس چیز کو ہم Support کرتے ہیں کہ ڈاکٹر اللہ کی یہ تجویز درست ہے۔

جناب سپیکر: آپ بھی Favour کر رہے ہیں؟ ہاں، The question is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye'.

Voices: Yes.

Mr. Speaker: Now those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. The Honourable Minister for Finance, NWFP, to please move his

amendments in Clause 2 of the Bill. Honourable Minister for Finance please.

Mr. Hamayun Khan (Finance Minister): Mr. Speaker! I beg to move that in clause 2, in sub clause (ii), for the brackets and letter “(d)”, the brackets and letters “(cc)” may be substituted.

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that the amendments moved by the Honourable Minister for Finance in Clause 2 of the Bill may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendments are adopted and stand parts in Clause 2 of the Bill. Now Mr. Israrullah Khan Gandapur, MPA, to please move his second amendment in Clause 2 of the Bill. Israrullah Khan Gandapur Sahib, please.

Mr. Israrullah Khan Gandapur: Sir, I beg to move that in sub clause (iii) of Clause 2, the word ‘for Schedule 1’ may be substituted by the word ‘for the existing Schedule 1’.

جناب سپیکر: منسٹر صاحب، جواب دیں۔

وزیر خزانہ: میں آنریبل ممبر، جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور کے اس Proposal سے متفق ہوں اور

(تالیاں)

Accept کرتا ہوں۔

The question is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. ‘Amendments in Schedule 1’, Dr. Zakirullah Khan, MPA, to please move his first amendment in Schedule 1 of the Bill. Dr. Zakirullah Khan, MPA, please.

Dr. Zakiullah Khan: Janab Speaker Sahib, I beg to move that in Schedule 1 under the heading Appendix 1, (A) for the existing heading at column 3, the following may be substituted:

“Rate of tax at Provincial and defunct Divisional Headquarters for old city and new extended area, (B) For the existing entries against serial No.....

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! ایک ایک، ڈاکٹر صاحب، ایک ایک کہیں گے۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر! وہ صحیح پہلے تھا۔

جناب سپیکر: خان خان لہ اغستے دی مونبرہ۔ The question before the House is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye'.

Voices: Yes.

جناب سپیکر: منسٹر صاحب، آپ کی آواز نہیں آرہی ہے۔ کیوں خاموش بیٹھے ہیں؟  
وزیر آکاری و محصولات: سر! ڈاکٹر ذاکر اللہ خان صاحب نے جو Amendment پیش کی ہے، میں اسے Accept کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: Accept کر رہے ہیں؟

وزیر آکاری و محصولات: جی ہاں۔

Mr. Speaker: And now those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and become part of the original Schedule 1. Dr. Zakirullah Khan, MPA, to please move second amendment in Schedule 1 of the Bill.

Dr. Zakirullah Khan: I beg to move that in Schedule-1, under the heading Appendix 1 (b) for the existing entries against serial No. 4, the following may be substituted in respective columns, namely; "exceeding 20 marlas but not exceeding 40 marlas, Rs. 7000 per annum. In column 4, Rs. 3500 per annum. In 5, Rs. 2500 annum. In 6, Rs. 1750 per annum".

جناب سپیکر: منسٹر صاحب۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب والا! یہ Amendment کیوں آرہی ہے؟

وزیر آکاری و محصولات: جناب سپیکر! دا ہم ہغے سرہ Connected خبرہ دہ جی چہ Already مونبرہ دس مرلے او د ایک کنال او د دوہ کنالو ہغہ Flat rates ورکری دی نو چونکہ دا د دوہ کنالو نہ برہ چہ کوم ہغہ دی نو ہغہ، کہ پہ دے کبن ہغہ زور سستہم، طریقہ پریردو نو پہ ہغے کبن بہ بیا ہم ہغہ Misuse of power کیری، نو پہ دغہ وجہ باندمے د ڈاکٹر صاحب چہ کوم دا Amendment دے، زہ ئے Accept کوم جی چہ دا ہم فیلٹ ریتس کبن راشی جی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر! ڈاکٹر صاحب کی یہ جو ہے، یہ تو پھر Basically یہ لگتا ہے کہ گورنمنٹ اپنے بل کو خود ہی Amend کر رہی ہے کیونکہ سر، اگر آپ اس میں دیکھیں، گورنمنٹ پہلے کہتی ہے کہ تین ہزار اور پھر ہر مرلے کے حساب سے تو اس میں سر، کیونکہ Defunct Divisional Headquarters آ رہے ہیں اور وہاں پہ بڑے بڑے گھر ہوتے ہیں جہاں پہ Covered area نہیں ہوتا، تاہنا، تو اگر آپ فلیٹ ریٹ اس پہ ڈال دینگے، حیات آباد کے بندے کی Paying capacity ہوگی، وہ جو Defunct Divisional Headquarters ہیں سر، وہاں پر ان کی اتنی Paying capacity نہیں ہے تو میری تو منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ ہوگی کہ اس کو دوبارہ Consider کریں جو ان کا Original Bill تھا، اگر اسی کو انہوں نے، ٹھیک ہے کرپشن کا وہ Hundred percent ایسی Utopian Society ہم نہیں کہہ سکتے کہ سارے ہی اچھے لوگ ہوں لیکن کم از کم لوگوں کو ریلیف تو تھا۔ ابھی اگر یہاں سے ایک ایسی Amendment آتی ہے کہ سات سات، دس، دس ہزار تک اور وہاں پر Divisional Headquarter ہیں سر، اور اس میں یہ بھی ہے کہ وہ جو آپ کی نئی آبادیاں، پرانے شہر، وہ Connected تو ایک طریقے سے ٹھیک ہے، آپ کے ریونیوز تو بڑھ جائیں گے لیکن جو Common man ہے، وہ تو Suffer ہوگا تو میں تو یہی چاہوں گا کہ منسٹر صاحب اس کو جو ان کا اپنا Original Bill تھا، اسی کو Retain کریں بجائے اس کے کہ اس قسم کے فلیٹ ریٹس لاکے اوکل کو ایکسٹریکٹ کیلئے ٹھیک ہے، ریونیوز تو بڑھیں گے لیکن Common man suffer ہوگا، سر۔

جناب سپیکر: جہاں تک ڈاکٹر صاحب کا تعلق ہے تو میرے خیال میں Amendment اپوزیشن سے آئے یا کسی بھی ممبر کی طرف سے آئے اور گورنمنٹ فراخ دلی کا مظاہرہ کرے تو اچھی بات ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: جناب سپیکر صاحب! دا خبرہ دیرہ زیاتہ آسانہ کرہ مونبرہ، لکہ مخکبن چہ د یو کنال نہ بہ سیوا کیدلہ نو Per marla بہ 200 جمع کیدل، اوس فلیٹ ریٹ راغلو، د تولو خلقو د پارہ آسانتیا جو رو نو پہ دے وجہ باندے دا Amendments پکبن مونبرہ راوری دی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر! جہاں پر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہیں، وہاں پر سر، بہت بڑا معاملہ بن جائے گا، یہ میرے خیال میں وزیر صاحب کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ ریونیوز تو آپ کے بڑھیں گے لیکن Common man جو ہے، وہ Suffer ہوگا، باقی تو گورنمنٹ ہے، جیسے بھی کرنا چاہے۔



جناب سپیکر: منسٹر صاحب۔ مائیک آن کریں۔

وزیر آراکاری و محصولات: جناب سپیکر! یہ اسے اسلئے Accept کر رہے ہیں جی کہ تمام کیلئے ایک ہی یکساں طریقہ کار ہونا چاہیے نہ کہ ایک مرلے کیلئے اور دس مرلے کیلئے دوسرا قانون ہو اور دوسرے مرلے کیلئے اور اس سے زیادہ کیلئے دوسرا قانون ہو تو لہذا ہم ایک ریلیف دے رہے ہیں اور یہاں پر یہ توجی غریب صوبہ ہے اس میں کتنے بڑے گھر ہیں۔ یہاں تو دس مرلے اور پندرہ مرلے سے گھر ہیں نہیں غریب آدمی کے، جب ہم غریب آدمی کی بات کرتے ہیں تو وہ غریب آدمی کوئی دس کنال کے بنگلے میں نہیں رہ رہا ہوتا ہے تو اسلئے جو اصلاح کے انہوں نے ہمیں Amendment دی ہے ڈاکٹر صاحب نے اسے ہم Accept کرتے ہیں Public interest میں۔

جناب سپیکر: تو آپ Accept کر رہے ہیں۔

وزیر آراکاری و محصولات: جی۔

Mr. Speaker: The question before the House is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and becomes part of the original Schedule 1. Now Doctor Sahib, Dr. Zakirulah Khan, to please move his third amendment in Schedule 1 of the Bill. Dr. Zakirullah Khan, please.

Dr. Zakirullah Khan: Janab Speaker Sahib, I beg to move that in Schedule 1, under the heading Appendix 1 (c), after the entries at serial No. 4, as amended, the following new entries shall be added in respective columns namely, exceeding 40 marlas, Rs. 10000 per annum. In column 4, Rs. 6000 per annum. In 5, Rs. 5000 per annum. In 6, Rs. 3500 per annum.

جناب سپیکر: یہ پہلے شیڈول میں نہیں تھے؟

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر! Kindly وہ اس کے متعلق بھی اگر بتادیں ہاؤس کو، ہم کو۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب۔

جناب حبیب الرحمان تنولی (وزیر مال): جناب سپیکر! میں ایک گزارش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: مائیک آن کریں۔

وزیر مال: آن کیا ہے جی۔ گزارش یہ ہے کہ جو Amendment لانے والا ممبر ہے، اس کو براہ کرم ایک دو منٹ دیں تاکہ وہ Introduce کر سکے کہ میں کیا لانا چاہتا ہوں؟ کیونکہ آج ہی جس وقت یہ Amendments سامنے آئی ہیں، ممبران صاحبان کو پتہ بھی نہیں ہے تو تھوڑا اس کو ایک دو منٹ مہربانی فرمائیں۔

جناب سپیکر: مسٹر صاحب جواب دیدیں، لیاقت شباب صاحب۔

وزیر آراکبری و محصولات: جناب سپیکر! اس سے پہلے کا جو فارمولا تھا، جو 1997 کا تھا، اس میں یہ Amendment کی جا رہی ہے جو وہی پرانا طریقہ کار تھا جو میں نے عرض کیا ہے کہ جس کے مطابق ایریا اور Covered areas اور Rental اور Factor areas اور Locality پہ جو فارمولا تھا اور اسی پہ یہ پیچیدگیاں بڑھی تھیں، اسی لئے یہ فلیٹ ریٹس جو آرہے ہیں، یہ پبلک کی آسانی کیلئے اور ان کو اس مشکلات سے نجات دلانے کیلئے، تو ڈاکٹر صاحب کی جو Amendment ہے اسے ہم Accept کر رہے ہیں اسی Base پر جی کہ یہ پبلک کے Interest میں ہے، غریب آدمی کے Interest میں ہے، عام آدمی کے Interest میں ہے، کافی مشکلات جو ہمارے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہوتی ہیں بعض اوقات اور وہ چکر لگاتے رہتے ہیں اور ان کو انتہائی پریشانی ہوتی ہے، ان سے نجات دلانے کیلئے یہ ریٹس جو ہیں، فلیٹ ہم دے رہے ہیں تو میں Accept کرتا ہوں ڈاکٹر صاحب کی اس Amendment کو۔

Mr. Speaker: The question before the House is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and become part of the original schedule 1. Amendment in Clause 3 of the Bill, Mr. Abdul Akbar Khan, MPA, to please move his amendment in clause 3 of the Bill. Mr Abdul Akbar Khan, Please. Not present, it lapses. Mr. Israrullah Khan Gandapur, MPA to please move his first amendment in Clause 3 of the Bill. Israrullah Khan Gadapur Sahib.

Mr. Israrullah Khan Gandapur: Sir, I beg to move that sub clause (i) of Clause 3 may be deleted.

اور اس ضمن میں سر، میں آپ کی خدمت میں یہ رکھنا چاہوں گا کہ میں Basically بات کر رہا ہوں کہ جو آپ Incentive دے رہے ہیں ٹریفک پولیس کو، ایکساز کی Amendment ہے، Implementation پولیس کے پاس ہے، ٹھیک ہے یہاں موٹروے میں ایک ایسا نظام ہے کہ جہاں پر پولیس کو Incentive دیا جاتا ہے لیکن سر، آپ موٹروے کی پولیس کی ٹریننگ، ان کا مورال، ان کا Sense of judgment، وہ اپنی ٹریفک پولیس کے ساتھ Compare نہیں کر سکتے اور اس میں سر، مشکلات یہ ہونگی کہ یہ جو آپ نے 12<sup>th</sup> Schedule دیا ہے، یہ اتنا لمبا ہے سر، اور اس میں سر، اکاون ایک ہیں اور اس کے بعد بارہ اور ہیں تو یہ اتنے وسیع اختیارات آپ ٹریفک پولیس کو دے رہے ہیں، کل تک وہ استعمال نہیں کر رہی تھی، کل تک بھی یہ شیڈول موجود تھا لیکن آج جب اس کو Incentive دیا جائے گا اور اس کو 65% مختلف Functionaries میں تقسیم کیا جائے گا سر، تو یہ جو ٹریفک ہے

-----  
جناب سپیکر: یہ پولیس کو دیا جائے گا؟

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: ہاں نا سر، تو ٹریفک پولیس جو ہے، اس کو Implement

کرے گی، Amendment ایکساز لائے گی لیکن۔۔۔۔

جناب سپیکر: ٹریفک پولیس کو دیا جائے گا۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: ٹریفک پولیس ہی کریگی۔

جناب سپیکر: جو Collection وہ کریں گے۔۔۔۔۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جو Collection وہ کریگی تو یہ ان کے پاس بھی جائے گا۔ اچھا جب آپ

ان کو Incentive دینگے تو اس کا یہ نقصان ہوگا سر، کہ اس میں ایسی Provisions ہیں ایک دو، میں

ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہوں گا کہ سر، اس میں ہے، "Parking more than 0.5 meter

from the carve. Parking less 0.5 meter from another car. Parking

"less than 3 meter from five hydrant" صدر بازار کو آپ لے لیں، وہاں

پر جو پارکنگ ہے، اتنا آپ کا Congested ماحول ہے اور وہاں پہ تو Hardly دروازہ کھولتا ہے۔ اگر یہ

آپ پانچ میٹر اور تین میٹر اور اس قسم کے اختیارات ٹریفک پولیس کو دیدینگے تو End of the day

ہوگا؟ ان کا تو مقصد یہ ہوگا کہ جتنے زیادہ جرمانے ہوں، اتنی ہی ہمارے پاس ریکوری ہوگی۔ پیسے آئیں گے،

ان کا ایک اس سے Moral booster بھی ہو گا تو میں سر، سمجھتا ہوں کہ اس قسم کے اختیارات ان کو دینا اور جہاں ان کا اپنا Incentive ہو، میرے خیال میں یہ صحیح نہیں ہے سر، آپ اس کو کمیٹی بھیج دیں۔  
جناب سپیکر: منسٹر صاحب آپ جواب دیں۔ لیاقت شباب صاحب۔

جناب لیاقت علی شباب (وزیر آکاری و محصولات): جناب سپیکر! جیسا کہ سب دوستوں کے Knowledge میں ہے کہ ٹریفک کا مسئلہ انتہائی بگڑتا جا رہا ہے، دن بدن ہمارے صوبے میں، اور ٹریفک کیلئے بہت سے اقدامات ہو رہے ہیں مختلف ڈیپارٹمنٹس میں بھی اور یہ ایک Genuine problem ہے۔ جہاں تک میرے بھائی اسرار اللہ گنڈاپور صاحب نے یہ جو Point raise کیا ہے کہ جو Parking limitation رکھی گئی، اس کو میں Accept کرتا ہوں کہ اس کیلئے Remedy دے سکتے ہیں۔ یہ پوائنٹ جو ہے، ہم کمیٹی کے ذریعے اس کو Remedy دے سکتے ہیں، اس سے میں بھی Agree کرتا ہوں، Otherwise ہم نے جو Amendment رکھی ہے، جی پبلک کے Interest میں ہے، Traffic hazard ہے بہت زیادہ تو اسلئے میں انکی جو Amendment ہے، اس کو Oppose کرتا ہوں سر، اور جہاں تک ان کا یہ پوائنٹ ہے پارکنگ کیلئے اور ایک Clarification میں اپنے معزز دوست سے کر دوں کہ جہاں پر Incentives کی بات آرہی ہے جی کہ 56% ہے، یہ 56% نہیں ہے جی، یہ 35% ہے کیونکہ 25% Already پولیس جو Incentives دیا کرتی تھی ٹریفک کو، وہ اب وہاں سے نہیں ملیں گی ان کو تو وہ جو ہے 35% اور یہ اگر ہم نہ رکھیں تو جیسے خود فرما رہے ہیں کہ پہلے بھی یہ تھے لیکن عمل نہیں ہو رہا تھا تو یہ اسی لئے رکھ رہے ہیں کہ کم از کم کسی حد تک اس چیز کو کنٹرول کیا جائے جو ٹریفک پر ابلز ہیں اور جہاں تک Limitations کی بات یہ کر رہے ہیں کہ 3 میٹر یا 4 میٹر، اس کیلئے میں سر، ریکوسٹ کرونگا کہ یہ پوائنٹ جو ہے، وہ کمیٹی بنا کر میرے معزز کو بھی اس میں شامل کر دیں تاکہ ان سے Suggestions لے لیں۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: منسٹر صاحب Positive باتوں کے ساتھ Agree کر رہے ہیں سر، 65% shall be distributed as incentive amongst the concerned gazetted officers, ticketing officers and beat staff of traffic police in ratio of 1:12:22 respectively, 5% shall be allocated for cash award to outstanding police personnel, 25% shall be allocated for traffic training and education, Contention میں اس میں سر، میری اس میں

یہ ہے کہ یہ تو ہے فنانس بل، منسٹر صاحب کی مہربانی ہے کہ وہ Agree کر رہے ہیں تو آج ہم اس فنانس بل کے ساتھ پھر کیا کریں گے؟ اگر اس کو یا تو یہ جو شیڈول میں انہوں نے جن کو میں Pinpoint کرتا ہوں، شیڈول سے Delete کر دیں پھر بھی ٹھیک ہے۔

وزیر آکاری و محصولات: سر! میں اپنے معزز دوست سے عرض کرتا ہوں کہ میں ان سے Agree نہیں کر رہا اس پر، یہ جو Point raise کر رہے ہیں پارکنگ کا، اس کی Remedy ہم دے دیں گے انشاء اللہ۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر! تو وہ کیسے دیں گے، مطلب ہے شیڈول بھی ہم Approve کر لیں گے، اگلی Amendment جو ہے، وہ شیڈول کی ہے، شیڈول بھی Approve ہو گیا، اشتہارات بھی چلے گئے تو یہ فارمولا بھی دے دیا تو اس کے بعد کمیٹی بنے گی اور اس کی Recommendations آئیں گی اور اس بل کو سر،-----

(شور)

بیر سٹراشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر!-----

قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): جناب سپیکر سر،-----

جناب سپیکر: ایک، ایک بندہ، کابینہ کا ایک بندہ جواب دیگا۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: سر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اسرار گنڈاپور صاحب فرما رہے ہیں کہ اس کو ڈیڑھ، آپ ذرا غور سے، سر، وہ کہہ رہے ہیں کہ 0.5 میٹر سے جو دور کھڑا کریں گے تو ان پر جرمانے ہونگے اور یہ تو صدر میں بڑا مسئلہ ہوگا۔ اب یہ ہے سر، کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ اگر ایک آدمی Curve کے قریب نہیں کھڑا کریگا، ادھے راستے میں گاڑی کھڑی کر کے چلا جائے تو اس کو چالان کیا جائیگا، اس میں تو سر، اگر آپ قانون بنائیں اور Implement کرنا نہیں چاہتے تو بس ختم کر دیں۔

جناب سپیکر: نہیں، اس میں تھوڑا سا آپ لیڈر آف دی اپوزیشن کی بھی رائے لینا چاہیں گے۔ اکرم خان درانی صاحب!

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): اسرار اللہ گنڈاپور صاحب چہ جی کومہ خبرہ او کپرہ، ہغہ بالکل کافی حدہ پورے درستہ دہ او پہ دیکبن بہ جی مشکلات جو رہی۔ ہسے ہم جی دلتنہ خنے خلق چہ راشی او د کلو والا وی او غت خادر ئے پہ سروی نو پولیس والا ہسے ہم ورتہ گوری چہ دا دے راتہ راور سیدل او پہ

هغه ڀسے هسے هم هغه جرمانے چه پورا کوی نو دے کښ د ومره زیات د هغوی حصه او بیا د ومره فاصله، دا به د ومره Complicated وی نو سپیکر صاحب، مونږه په دے باندے بالکل د اسرار الله خان صاحب سپورٹ کوؤ او دے نه به مشکلات نور هم زیات شی او که تاسو جی دا او گورئی چه په موټر وے باندے روان یئ، بالکل تهیک ده جی خو اوس هغه د خپلو پیسو د پاره به د ومره عجیبه ځائے کښ ناست وی چه هغه خپل حصه چه وینی کنه که یو ایک سو بیس نه ایک پچیس ته هم لار شی، نو دے د پریردی نه په ایک سو پچیس باندے هم، نو په دے کښ مونږه د گورنمنټ سره Agree نه یو او مونږه د اسرار الله خان صاحب سپورٹ کوؤ۔

جناب سپیکر: منسټر صاحب، لیاقت شباب صاحب، یو تپوس کوم دا 65 پر سنټ چه تاسو دوئی ته ورکړئ، دوئی به د هغه خپل نور عمل نه منع شی؟ (تالیال)

وزیر آښکاری و محصولات: خبره جی دا نه ده، اوس خو سر، زمونږه گزارش دا دے چه Laws Already مخکښ هم وو جی چه دا Incentives چا نه دی ورکړی نو هم دغسے حال دے چه زمونږه ټول ملگری دا چغے وهی چه تریفک پرابلمز ډیر زیات دی، اوس څومره پورے چه خبره په Behavior باندے ده نو که اوس موټر وے والا مونږه چالان کړی او که ساږهے سات سو روپی مونږه نه اخلی نو مونږه ئے ډیر په خوشحالی سره ورکوؤ او بله خبره جی دا ده چه دلته مونږه دا Incentives ورکوؤ نو د دے د پاره چه دا تریفک پرابلم چه کوم دے، د دے مخ نیوے اوشی او بل لکه په گورنمنټ باندے لږ بوجه سپیک شی په دے باندے، نو په دے وجه زه ریکویسټ کومه خپل معزز ممبر، اسرار خان گنډاپور صاحب ته چه هغه د په دے زور نه کوی او زه د هغوی دا Amendment جی Oppose کومه چه زمونږه چه کوم دا دغه دے چه دا Approve کړئ تاسو د هاؤس نه جی۔

جناب سپیکر: وجیبه الزمان صاحب۔

جناب وجیبه الزمان خان: شکریه، جناب سپیکر۔ یہ ایک اہم موضوع جناب سپیکر،۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: مائیک آن کریں۔



پھر آپ اور ہم ہوں گے اور یہ عوام ہوں گے اور وہ Suffer کر رہے ہوں گے تو میرے خیال میں یا تو یہ جو ہمارا Concern ہے، یہ تین اس سے اڑادیں اور اگر نہیں اڑاتے تو سر، پھر تو مجبوری ہے، ہم Oppose کریں گے کیونکہ اس قسم کے بل میں پھر بیھٹنا میرے خیال میں پبلک اس کے خلاف ہوگا۔  
جناب سپیکر: آپ کچھ بتانا چاہ رہے تھے۔ ایک منٹ، لیاقت صاحب۔

سید احمد حسین شاہ (وزیر صنعت): میں ذرا مزید اس کو Explain کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے بڑی اچھی تجاویز دیں، وجیہ الزمان خان صاحب نے بھی تو Point wise A, B, C آپ دیکھیں تو پہلے جو 35 فیصد کا Incentive دیا گیا ہے تو میرے خیال میں Incentive اسلئے بھی ضروری ہے کہ اگر آپ ایک پولیس کے سپاہی کو دیکھیں جو چار سے آٹھ گھنٹے تک ڈیوٹی کرتا ہے اور میرے خیال میں ہم میں سے، معزز ممبران میں سے، باچا خان چوک، میں جا کر کوئی بھی کھڑا ہو جائے تو شام کو آپ کو Hospital میں Admit ہونا پڑ جائیگا، اتنی زیادہ ان کے اوپر پریشرز ہوتے ہیں اور اس کے باوجود وہ اپنی ڈیوٹی ادا کر رہے ہوتے ہیں تو اس لحاظ سے بھی ان کو Incentive کی ضرورت ہے۔ دوسرا تحفظ ظاہر کیا کہ Incentive کی وجہ سے جرمانے زیادہ ہو جائیں گے، ٹھیک ہے آپ کی بات لیکن اس کے Positive result دیکھیں تو اگر جرمانے زیادہ ہونگے تو جرمانے کے ڈر سے Violations بھی کم ہو جائیں گی۔ ساری دنیا میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ کسی بھی جگہ پر کسی کے ساتھ بدتمیزی نہیں کی جاتی ہے، جیلوں میں نہیں ڈالا جاتا بلکہ ٹکٹ کے ذریعے ٹریفک کو کنٹرول کیا جاتا ہے تو We have to move forward. ایک طرف اگر ہم Risk لے رہے ہیں تو دوسری طرف ہمیں ایک سسٹم بھی بنانا پڑیگا تاکہ اگر جرمانے زیادہ ہونگے تو وہ لوگ جو بغیر سوچے سمجھے Violations کرتے ہیں، انکے دل میں ڈر ہوگا، جرمانے کی وجہ سے Violations کم ہونگی تو Definitely پبلک کو فائدہ ہوگا، اس کا نقصان نہیں ہوگا۔ دوسری بات جو گنڈاپور صاحب نے کی موٹروے پولیس کے بارے میں، انہوں نے خود Accept کیا کہ موٹروے پولیس کا مورال بھی زیادہ ہائی ہے اور انکی ٹریننگ بھی زیادہ اچھی ہے تو اسی چیز کو Corporate کر کے پچیس فیصد ان کو دیا گیا تاکہ ہماری پولیس کی ٹریننگ بھی زیادہ اچھی ہو اور ٹریننگ بڑھے گی تو ان کا مورال بھی ہائی ہوگا، ان کا Incentive بڑھے گا اور ان کی Efficiency بڑھے گی تو تیسری پانچ پر سنٹ کیش ایوارڈ ہے تو اس میں بھی جو اچھا کام کریگا، اس کو کیش ایوارڈ دینا چاہیے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ تینوں چیزیں صحیح طریقے سے





ستيارت اخلى، په صحيح طريقے باندے د واخلى، په Ifs and buts مه خئي او دا چه هغه تاسو ته ما پرون او وئيل چه Throw forward liability، دا پريردئ جى، دا مونږه چه ډير شاته پاتے شو، دا صوبه ډيره شاته پاتے شوے ده، زه واييم چه And it should be a ستيارت واخلى بس دے For God sake once for all new start now. Thank you.

جناب سپيکر: جى اسرار الله گنډاپور صاحب، لږ ئے صحيح Explain كړئ۔

جناب اسرار الله خان گنډاپور: دے كبن سر، تاسو دے ته هم اوگورئ جى منسټر صاحب په خپله هم او منل چه Loophole system كبن مونږه دا Flat rates په دے راولو چه په ايكسائز كبن كږيشن دے او دلته كبن تاسو يو Corrupt well schedule هغوى ته ور كوي نو آيا دا شے چه كوم دے، سبا داشے بيا دلته هاؤس ته راخى چه يره اوس Flat rate كړئ نو دا Amendment چه كوم راوستو نو دا خود هغوى Attitude خلاف ووكنه، سر۔

جناب سپيکر: جى منسټر صاحب، دا دغه د واړيدل، آخري Sum up دغه او كړئ، Sum up كړئ۔

وزير اكارى و محمولات: جناب سپيكر! خبره دا ده جى چه خبرے پرے ډيرے اوشوے، مونږه جى يو خوا وايو چه د موټر وے غونډے پوليس غواړو، تريفك نظام غواړو، بل خوا زما دا خبره، زه دے سره قطعاً نه Agree كوم چه زموږه په تريفك پوليس كبن ټول خلق دغسے دى۔ په هغے كبن بنه خلق هم شته، په هغے كبن Potential شته، د هغے د پاره ريفارمز روان دى خو كه دغه مراعات، هم دغه Incentives كه تاسو زموږه دے تريفك پوليس ته ور كړل نو May be چه د هغوى نه بنه Performance مونږه ته را كړى۔ خو چه هغه شے خو ملاؤ شى دا خو Just for د دے د پاره چه دا كوم پرابلم دے د تريفك چه څنگه زما خورا وئيل چه مونږه خو هغه نه شو كولے چه چرته ډب وى، هلته ادب وى خو بيا هم يو كوشش مونږه كوؤ لگيا يو چه كوم پرابلمز دى دلته كبن نو چه هغه Solve شى او دا Incentives د هغوى د پاره صرف د دے د پاره نه دى چه د هغوى جيب ته به دا پيسے لارے شى۔ ما چه څنگه عرض او كړو چه Already خو Fifty percent چه كوم د پوليس ډيپارټمنټ نه هغوى ته كوم Incentive ملاويدو، هغه به ختم

شی۔ بل پہ دے باندے بہ ہغوی Equipments اخلی، نور د ہغوی چہ کوم ضروریات دی نو ہغہ مونبرہ ور کوؤ د ہغوی د پارہ، نوزہ دا خواست کوم چہ زما معزز رور بار بار وائی چہ ہغہ دا Accept کوی، زہ Agree کوم کہ د دہ Grievances وی، Next بہ دا وی۔ First year مونبرہ پریردی، کہ پہ دے کین شہ Flaws وی، شہ Loopholes وی نو انشاء اللہ Next year بہ ہغہ خامیانے ختمے کرو۔ زہ جناب سپیکر تہ ریکوسٹ کوم چہ بل دے ہاؤس تہ پیش کرے شی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: یو خل لاء جوہرہ شی، ہغے کین بیا Amendment راولی نونن دا شہ یا خو Defer کری۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دے باندے کافی Deliberations، کافی بحث او شو، اوس، چلیں کہہ لیں، کہہ لیں۔ وجیہ صاحب، آن کریں مائیک، بس یہ آخری ہے۔

جناب وجیہ الزمان خان: بہت شکریہ، جناب سپیکر۔ محترم منسٹر، احمد حسین شاہ صاحب نے جو بات کی سر، وہ Penalties اور اسکے جرمانوں کے حوالے سے، بالکل ٹھیک ہے کہ وہ ہونا چاہیے System کو Regulate کرنے کیلئے لیکن Penalty تب لگائی جاتی ہے کہ جب گورنمنٹ جگہ Provide کرے اور لوگ وہاں پر اس کو Utilize نہ کریں اور کہیں اور جا کر Misconduct اپنا Show کریں، وہاں Penalty لاگو ہوتی ہے تو گورنمنٹ نے اگر ان کو پارکنگ Provide ہی نہ کی ہو، وہاں ایک آدمی مجبور ہے وہ کہیں نہ کہیں تو گاڑی کھڑی کریگا تو اس پر پھر زیادہ سخت جو ایسی Conditions لگانی ہیں، میں سمجھتا ہوں مناسب نہیں ہے۔ سب سے پہلے پارکنگ ایریاز Provide کریں اور لوگوں کو اس پر معمول کریں کہ وہ جو Parking places ہے، ان کو Utilize کریں۔ اگر وہ نہیں کرتے تو پھر جتنا مرضی سخت سے سخت جرمانہ ہونا چاہیے۔ تھینک یو، سر۔

جناب سپیکر: دا مائیک آن کری لیاقت شباب صاحب تہ۔

وزیر آکاری و محصولات: کہ دغسے ہم پہ دے طریقہ کار چلیبرو نو بیا خود گورنمنٹ ہر یو سپری تہ روزگار ورکری او ہغہ تہ د د علاج سہولتونہ ورکری او ہغہ تہ د Shelter ورکری د بچو د پارہ نو پس د ہغے کہ بیا پہ دے ملک کین کرائمز کیبری نو بیا د نیسی، دا Otherwise مونبرہ د دا اجازت ورکرو چہ د گورنمنٹ چونکہ وسائل نشتہ او روزگار ہر سپری تہ نہ شی ورکولے نو کہ ہغہ کرائمز کوی، ڈاکہ

کوی، شوکہ کوی نو ہغہ Allowed بہ وی؟ نو زہ خواست کومہ چہ دا بل جی  
تاسو ہاؤس تہ پیش کړئ، پہ ہغے باندمے وو تنگ او کړئ جی۔

Mr. Speaker: The question is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted? Now those who are in favour of it may say 'Aye'.

Voices: Yes.

Mr. Speaker: Those who are against it may say 'No'.

Voices: No.

جناب سپیکر: یہ تو Division آگئی، Clear نہیں ہو رہا ہے، میں دوبارہ کرتا ہوں، Show of hands اور دیرئ بہ۔ Those who are in favour of it may stand up. اور دیرئ۔ زما پہ خیال (15) (In favour, 47)

Those who are against it they may stand up. (Against, 47)

(تحریک مسترد کی گئی)

Mr. Speaker: The 'Noes' have it. The amendment is dropped. (Applause) Mr. Israrullah Khan Gandapur Sahib, to please move his second amendment in Clause 3 of the Bill. Mr. Israrullah Khan Gandapur Sahib.

جناب اسرار اللہ خان گنداپور: گورنمنٹ نے میرے ساتھ Agree ہی نہیں کیا تو ہمارا تو مقصد یہی تھا کہ اس بل میں ریفارمز لائیں تو اس وجہ سے، میں زور اس وجہ سے نہیں دیتا کہ یہ تو صرف Phrase ہے، کہ Existing اور جو Already ہے تو سر، میں اس پر زور نہیں دیتا۔

Mr. Speaker: Not pressed, withdrawn. Amendments in Clause 4 of the Bill. Mr. Abdul Akbar Khan, MPA, to please move his amendment in Clause 4 of the Bill. Mr. Abdul Akbar Khan, MPA, please. Absent, it lapses. The Honourable Minister for Finance, NWFP, to please move his amendment in the existing Schedule regarding 'Motor Vehicles Fitness Certificate' as referred to it in Clause 4 of the Bill. The Honourable Minister for Finance, please.

Minister for Finance: Mr. Speaker Sir, I beg to move that for the existing Schedule regarding 'Motor Vehicles Fitness Certificate' as referred to in Clause 4 of the Bill, may please be substituted.

Mr. Speaker: The question before the House is that the amendment moved by the Honourable Minister for Finance, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and Clause 4 stands part of the Bill along with amendment moved by the Honourable Minister for Finance. Preamble also stands part of the Bill. Passage stage. The Honourable Minister for Finance, NWFP, to please move that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2008, may be passed. The Honourable Minister for Finance, please.

Minister for Finance: Mr. Speaker Sir, I beg to move that the Bill may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the North-West Frontier Province Finance Bill, 2008, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker. The 'Ayes' have it. The Bill is passed with amendments moved by the Honourable Minister for Finance and Dr. Zakirullah Khan, MPA, Sahib. Thank you very much. Item No. 7. The Honourable Minister for Finance, NWFP, to please lay on the table of the House the Authenticated Schedule of Expenditure for the year 2008-09. The honourable Minister for Finance, please.

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! میں ایک اہم مسئلے کی جانب آپ کی توجہ چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: اس کے بعد دے رہا ہوں۔

توشیح شدہ شیڈول برائے مالی سال 2008-09 کا پیش کیا جانا

Minister for Finance: Mr. Speaker Sir, in pursuance of Article 123 of the Constitution, I lay the Authenticated Schedule for the financial year, 2008-2009.

Mr. Speaker: It stands laid. جناب جاوید عباسی صاحب، کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! میں بریک کے فوراً بعد بہت ہی اہم مسئلے کی طرف اس معزز ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا تھا۔ جناب نے حکم کیا، بہت آپ کا شکریہ۔ جناب، کل ایک ہائی لیول میٹنگ ہوئی اسلام آباد کے اندر اور آج تمام رات سے الیکٹرانک پرنٹ میڈیا یہ خبر چلا رہے ہیں کہ ایک دفعہ اس صوبے میں پھر آپریشن کا اختیار افواج پاکستان کو دے دیا گیا ہے تو میں آپ کی وساطت سے حکومت وقت سے یہ بات پوچھنا چاہوں گا کہ کیا یہ جو آپریشن شروع ہو رہا ہے یا جس کا اینڈیٹ کل دیا گیا، وہ صرف ٹرانسپیل ایریا تک

محدود ہے یا وہ آپریشن Settled Areas تک آئے گا جناب سپیکر، اور اگر یہ آپریشن شروع کرنا ہے تو پھر ان امن معاہدوں کا کیا Future ہے جس کی بڑی Importance تھی اور کہا گیا تھا کہ اس صوبے کی روایات کے مطابق کام ہم نے شروع کیا ہے جناب سپیکر، پرانی روایات اور پرانے حالات، جب کبھی فوج نے آپریشن کیا، کیا وہ Desired results achieve ہوئے ہیں اور اب جو آپریشن ہونے والا ہے، کیا وہ Results achieve ہوں گے؟ جناب سپیکر، یہ بات اٹھ کے کھڑا ہونے کیلئے میری آپ سے ریکویسٹ ہے اور آپ کے پاس اختیارات ہیں کہ جب بھی اس طرح کا کوئی بہت اہم مسئلہ درپیش ہو، دو تین دن بعد جو ہمارا پرائیویٹ ممبر ڈے ہے، اس صوبے کا سب سے بڑا مسئلہ لاء اینڈ آرڈر کا، تمام ایک Impression پوری دنیا میں اور پاکستان کے اندر پھیلا جا رہا ہے کہ صوبہ سرحد اس وقت ایک خوفناک قسم کے حالات سے گزر رہا ہے اور صرف پشاور سٹی جو ہے، وہ چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہے، یہ Elected لوگوں کا ایوان ہے، یہاں سوات سے بھی لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، مینگورہ سے بھی بیٹھے ہوئے ہیں، یہاں ہزارہ سے بھی لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، یہاں بنوں اور ڈی آئی خان سے بھی، یہ معزز ایوان ہے Elected لوگوں کا، اگر ایسی کوئی خوفناک صورت حال ہے تو اس ایوان کو اعتماد میں لیا جائے، یہاں یہ معاملہ پوری طرح ڈسکس کیا جائے اور آپ کی وساطت سے جناب سپیکر، یہاں بہت سینئرز لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، میں کہوں گا کہ یہ ہمارے صوبے کے مستقبل کا مسئلہ ہے، یہاں ایسی باتیں سننے میں آرہی ہیں کہ جو کبھی بھی ہماری خواہش نہ تھی کہ ہمارے صوبے کے متعلق ایسی باتیں میڈیا کہہ رہی ہے کہ دنیا میں ایسی Perception پھیلائی جائے کہ جہاں یہ بہت اہم مسئلہ ہے جناب سپیکر، اگر آپ اجازت دیں اور مجھے یقین ہے کہ اس حساس معاملے کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ مہربانی کریں گے اور ہم جو آگے یکم، فرسٹ اور دو پرائیویٹ ممبر بل آرہا ہے، اس میں ایک ایڈجرمنٹ موشن لائیں گے تاکہ اس معاملے کو پوری طرح اس ہاؤس میں ڈسکس کیا جاسکے۔ بڑی مہربانی، جناب سپیکر۔

(تالیان)

جناب سپیکر: جناب رحیم داد خان صاحب، سینئر منسٹر صاحب۔

جناب رحیم داد خان (سینئر وزیر): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! د معزز ممبر شکریہ ادا کوم چہ د دے ہاؤس توجہ ئے دے مسئلے تہ راوگر خولہ۔ نن د پاکستان بالخصوص زمونزہ د صوبے چہ کوم حالات دی او د چا نہ پت نہ دی، کوم مشکلاتو کبن مونز گھیر یو او کوم Challenges دی او د ہغے مونزہ مقابلہ

کوؤ او دے سرہ مونبرہ امن معاہدے ہم کوؤ او ہغہ خلقو سرہ کوؤ چہ کوم Violation نہ کوی، ہتھیار غورخوی او دا Impression ورکوی چہ د معزز شہری پہ حیثیت باندے مونبرہ پہ دے صوبہ کبن، پہ دے ملک کبن، تریابل ایریا کبن وخت تیروؤ، مونبرہ ہغوی سرہ خبرے ہم کوؤ، مونبرہ ہغوی سرہ ہر قسم دغہ تہ تیار یو او ورسرہ ورسرہ چہ کومہ خدشہ او کوم اندیبننہ زمونبرہ معزز رور ظاہرہ کرہ نو دے خلقو لہ خہ ور کوؤ، Deliver کوؤ ٲول، ہغہ بہانہ مونبرہ نہ کوؤ چہ زمونبرہ پہ دے ملک کبن داسے سنگین حالات دی او مونبرہ ٲولہ توجہ ٲیفنس تہ ورکرو او ترقیاتی کارونہ او عوامو تہ خہ ریلیف ورنکرو، مونبرہ ہر خیز خیل خیال کبن ساتو۔ عوام تہ کوم مشکلات دی نن سبا، د غربت، بے روزگاری او د Wheat کومہ مسئلہ چہ دہ، دے ٲولو تہ زمونبرہ دھیان دے او انشاء اللہ تعالیٰ زمونبرہ بہ داسے کوشش وی چہ دے خیل قوم پسے مونبرہ پخپلہ اسلحہ او چتہ نہ کرو۔ داسے حالات پیدا شوی دی پہ دے ملک کبن چہ زمونبرہ خبرے ہم کیری، مونبرہ سرہ ئے ایگریمنٹ ہم شوے دے خو خہ خلق راعی او دا Impression ورکوی لکہ چہ ہغہ ایگریمنٹ نا کامیابہ دے۔ پرون ہم مونبرہ Law and order situation باندے خبرے کرے دی گورنمنٹ پہ سطح باندے او ہغہ فریق سرہ ہم خبرے کوؤ چہ آیا کومہ نمونہ خبرہ دہ چہ ہغہ غلط فہمی پیدا کیری نو انشاء اللہ تعالیٰ نن ہم مونبرہ ہغوی سرہ ناست یو او خبرے کوؤ۔ دغے مسئلے بارہ کبن د گورنمنٹ د طرف نہ چہ زمونبرہ خہ Commitment چہ دے، ہغہ مونبرہ Honour کوؤ خو دا ہم نہ شو کولے چہ خیل ماشومانو تہ کوم تکالیف او کوم مشکلات دی، ہغہ د نہ بنایو۔ دغہ Impression چہ یرہ دے عوام تہ، د دے ملک، د دے صوبے خلقو تہ، زمونبرہ بچو، زمونبرہ خوندو، مائندو تہ تحفظ حاصل نہ دے نو مونبرہ باندے دا ہم ذمہ واری دہ چہ د ہغوی د تحفظ د پارہ راغلی یو او لکہ ذکر ما او کرو چہ د ٲولو ریلیف سرہ سرہ لویہ ذمہ واری پہ مونبرہ باندے د امن دہ، نو امن د پارہ ہغہ نمونہ کردار مونبرہ نہ ادا کوؤ لکہ چہ تیر شوی وخت کبن خہ کیدو۔ مونبرہ خبرے ہم کوؤ او چہ کوم Law violators دی، ہغوی تہ مونبرہ دا ہنکارہ وئیلی دی چہ یرہ دا نمونہ، داسے یو نظام دے، پہ دے ملک کبن جمہوریت دے او انشاء اللہ تعالیٰ مونبرہ پیدائشی مسلمانان یو او الحمد للہ

زمونڙ په مذهب، زمونږ په دستور باندے څه شک نشته۔ هر يو سرے د روایاتو مطابق دلته کښ ژوند تیروی او که خلق غریب دی که مالداره، مونږه د هغوی د تحفظ وعده کړے ده او دا حکومت د هغوی د تحفظ د پاره راغله دے نو په دے وجه باندے مونږه دا نه بنایو چه یره او نه کمزوری یو، هر قسم Violators چه کوم دی، د هغوی جواب کولے شو خو ورسره ورسره چه کوم شهری بنه حالات غواړی چه په دے ملک کښ د وی، مونږ ورته رونږه وایو، مونږه ئے خان ته راترغاړه باسو او ورته دا وایو چه راحی چه د دے قوم خدمت او کړو، د خپل مذهب خدمت او کړو او د دے مسلمانانو خدمت او کړو او بیا کوم حالاتو کښ چه زمونږ دا صوبه تباہ شوے ده، دا تباہ شوے ده، دا په فرنټ لائن باندے ده، که د افغانستان جهگړا وی، په هغه کښ پاکستان او بالخصوص زمونږ د صوبے خلق Suffer کیږی، که د امریکے جهگړا وی، که د رشیا جهگړا وی، په هغه کښ زمونږ په سر باندے دا بوجه راحی۔ تیر شوی جهگړو کښ، د امریکے او د روس چه کوم وار وو، په هغه باندے زمونږ دے صوبے چه کوم تکلیف موندے دے، زمونږ معیشت تباہ شوے دے، تقریباً دیرش لکھه خلق، زمونږه افغانیان رونږه زمونږه میلمانه وو او هر ه یوه قربانی هغه له مونږه ورکړے ده، خو تیر شوی وخت کښ چه څه حالات وو، نو زمونږه ترقیاتی کارونه چه کوم وو، هغه بالکل ډیفنس طرف ته تلی وو او اربونه روپی پولیس ته او ملیشه ته تله وے او زمونږ دا صوبه د هغه په وجه په ترقیاتی کارونو کښ وروستو پاتے شوے وه نو داسے خدشات او څه داسے نمونه کار به نه وی او انشاء اللہ تعالیٰ هر څه اقدام چه وی، صوبائی او مرکزی سطح باندے د هغوی خپل یو موقف دے، مونږ به خپل ملگری او دا اسمبلی په اعتماد کښ اخلو، د هغه نه به مخکښ قدم نه اوچتوؤ۔

جناب سپیکر: شکریه۔ جی اکرم خان درانی صاحب، تاسو څه وئیل غواړئ۔ اکرم خان درانی صاحب، جی۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): سپیکر صاحب، چونکه جاوید عباسی صاحب په پوائنټ آف آرډر باندے چه کومه مسئله پورته کړه، دا انتهای اہم ده او مونږ به دا غواړو جی چه په دے باندے په دے هاؤس کښ ډیر خلق دی چه هغوی پرے اظهار کول غواړی، گورنمنټ سائډ نه هم کیدے شی، د اپوزیشن نه هم کیدے



شی نو زمونر تجویز بہ دا وی چہ پہ دے باندے یو ایڈ جرنمنٹ موشن ہسے ہم  
مونر ور کرے دے او دا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: پہ ہغے باندے زما خیال دا دے چہ پرائیویٹ ممبرز دے راروانہ دہ،  
پہ ہغے بہ بیا مکمل اوشی جی، پہ ممبرز دے باندے۔۔۔۔۔

### قاعدہ کا معطل کیس جانا

قائد حزب اختلاف: مکمل جی بہ بیا خبرہ او کرو تفصیلی خکہ چہ زمونر گورنمنٹ بہ  
ہم پہ ہغے کبن جواب او کری۔ انشاء اللہ کوشش بہ کوؤ چہ د دے حل پہ شریکہ  
باندے را او باسو چہ خہ ئے ہم کیدے شی، مونر بہ ہم تجاویز ور کرو او د  
گورنمنٹ بہ ہم خیل وی۔ اوس سپیکر صاحب، ما پروں ہم تاسو تہ ریکویسٹ  
کرے وو چہ یو معصوم غوندے قرارداد دے، دا زمونر د صحافیانو والا، دا کہ  
تاسو ما تہ اجازت را کرئی، بشیر خان او مونر پروں ہم خبرہ پرے کرے وہ او رحیم  
داد خان ہم پرے خبر دے، نوزہ تاسو تہ گزارش کوم چہ د رول 240 لاندے کہ  
رول 124 معطل کرئی او ما تہ د قرارداد پیش کولو موقع را کرئی۔

جناب سپیکر: یہ معزز ممبر صاحب نے جو اردو ممبران صاحبان کے مشورے سے رول 124 کو رول 240  
کے تحت Suspend کرنے کی التجا کی ہے تاکہ انہیں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے، آیا یہ معزز  
ایوان اس کی اجازت دیتا ہے؟ جو اس کے حق میں ہیں، وہ "ہاں" میں جواب دیں اور جو اس کی مخالفت  
میں ہیں، "ناں" میں جواب دیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: جی ہاں، قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ معزز ممبر صاحب اپنی قرارداد پیش  
کریں۔

### قرارداد

قائد حزب اختلاف: مہربانی۔ جناب سپیکر صاحب! یہ صوبائی اسمبلی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یو منٹ جی، دا بی بی خہ وائی۔

محترمہ شازیہ طہماش: دا د اول او وائی چہ دوئ قرارداد کومے حوالے سرہ پیش  
کوی، موضوع ئے خہ دے؟ ہغے نہ پس پکار دے۔

قائد حزب اختلاف: ہغہ جی دا مشران پرے خبر دی او دوئی تہ بہ ہم ورکرو، دوئی بہ ہم اووائی۔

محترمہ شازیہ طہماش: نو جی ریزولیشن پکار دا دی چہ اول ئے Explain کھری چہ قرار داد خہ حوالے سرہ دے، ہغے نہ پس پرے ووٹنگ پکار دے۔

قائد حزب اختلاف: دا دوئی تہ وایم چہ د ویج بورڈ پہ حوالہ دے، بشیر خان ہم پرے خبر دے، د مشرانو سرہ ہم خبرہ شوے دہ، ہغوی مو پہ اعتماد کین اغستی دی۔ کہ مہربانی اوس کوئی، زہ ئے او وایمہ، تاسو بہ ہم خبرہ پرے او کھری۔

"جناب سپیکر صاحب! یہ صوبائی اسمبلی، وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ اخباری کارکنوں کیلئے تشکیل کردہ ساتویں ویج ایواڈ کوئی الفور اخباری اداروں میں نافذ کیا جائے اور نیوز پیپرز ایسپلائز ایکٹ 1973 کے تحت اٹھواں ویج بورڈ فی الفور تشکیل دیا جائے۔"

Mr. Speaker: The motion before the House is that the resolution moved by Honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Resolution is adopted unanimously. The sitting is adjourned till 09:30 a.m. of tomorrow morning. Thank you very much.

---

(اسمبلی کا اجلاس مورخہ 27 جون 2008ء بروز جمعہ صبح ساڑھے نو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)